58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

بریک کی ضرورت تھی: پرتھوی

آئی پی ایل ۲۰۲۵ کی نیلامی میں فروخت نہ ہونے کے بعد پرتھوی شا ایک بار پھر اپنی پرانی ٹیم دہلی کیپیٹلز (ڈی سی) کے ساتھ جڑ گئے ہیں۔ سال ۲۰۲۳ اور ۲۰۲۴ کے سیزن شا کے لیے کچھ خاص نہیں رہے تھے، جہاں ۱۹ اننگز میں ان کے بلے سے محض ۳۰۴ رنز ہی نکلے تھے۔ تاہم، آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے آغاز سے قبل شا کا ماننا ہے۔ (تفصیلات اندر)

سیمسن اوپننگ کریں گے

چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے آئی پی ایل ۲۰۲۶ سے قبل سب سے بڑا سوال یہی تھا کہ ان کے لیے اوپننگ کون کرے گا۔ ٹیم نے سیزن سے پہلے ہی سنجو سیمسن کو اپنے ساتھ جوڑا تھا، جبکہ ٹیم میں پہلے سے ہی کپتان رتوراج گائیکواڑ اور انڈر-۱۹ اسٹار آیوش مہاترے موجود تھے۔ بدھ کے روز ممبئی میں کپتانوں کی ایک تقریب کے دوران گائیکواڑ نے تصدیق کی۔ (تفصیلات اندر)

جلد نمبر 58 | Friday 27th March 2026 | ۲۷ مارچ ۲۰۲۶ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۷ شوال ۱۴۴۷ | صفحات: 08 | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 83 | DAILY SRINAGAR TIMES | قیمت 5 روپے | www.srinagartimes.net

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی پیٹرول پمپوں کے پاس جمع نہ ہونے کی استدعا

اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو بادلِ ناخواستہ چند پمپ عارضی طور پر بند کرنے پڑ سکتے ہیں

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ریاست میں پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی مبینہ قلت سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی خبروں کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے عوام سے اپیل کی ہے کہ افواہوں پر یقین نہ کریں اور بلاوجہ پینک بائینگ میں مبتلا نہ ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ نہ صرف ایندھن بلکہ کسی بھی ضروری شے کی کوئی کمی نہیں ہے اور حکومت صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے۔ جمعرات کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''یہ بدقسمتی ہے کہ جب حکومت وضاحت کرتی ہے تو عوام اس پر فوری یقین نہیں کرتے، لیکن افواہوں کو لمحوں میں صحیح مان لیا جاتا ہے۔'' انہوں نے زور دے کر کہا کہ گزشتہ کئی روز سے ریاست میں پیٹرول، ڈیزل یا ایل پی جی سلنڈروں کی سپلائی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے اور صورتحال مکمل طور پر معمول کے مطابق ہے۔ وزیر اعلیٰ نے عوام کو خاص طور پر/ 1

مغربی ایشیا تنازع: وزیر اعظم وزرائے اعلیٰ سے بات چیت کریں گے

انتخابی پابند ریاستوں کے وزیر اعلیٰ اجلاس کا حصہ نہیں ہوں گے

نئی دہلی/ وزیر اعظم نریندر مودی جمعہ کو تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بات چیت کریں گے، جن میں انتخابات ہونے والے ہیں، اور مغربی ایشیا کے تنازعہ کے تناظر میں اپنی تیاریوں اور منصوبوں کا جائزہ لیں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس پہل کا مقصد 'ٹیم انڈیا' کے جذبے میں کوششوں کی ہم آہنگی کو یقینی بنانا ہے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ وزیر اعظم مغربی ایشیا کے تنازع پر وزرائے اعلیٰ سے ملاقات کریں گے جس کا آغاز 28 فروری کو ایران پر امریکی اسرائیل کے حملے سے ہوا تھا۔ فارس کی قوم نے بھی اپنے خلیجی ہمسایہ ممالک اور اسرائیل پر فائرنگ کر کے جوابی کارروائی کی ہے۔ ذرائع نے بتایا "وزیر اعظم کل شام کو مغربی ایشیا/ 2

جموں وکشمیر کیلئے مرکز کی 5 ہزار کروڑ کی اضافی امداد منظور

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے وزیر اعظم مودی کا شکریہ ادا کیا

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی حکومت نے جمعرات کے روز جموں و کشمیر کیلئے 5000 کروڑ روپے کی اضافی مرکزی امداد کو منظوری دے دی، جسے یونین ٹیریٹری کے ترقیاتی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور مالیاتی دباؤ کم کرنے کے لیے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اس فیصلے پر وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور وزیر خزانہ نرملا سیتارمن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ امداد نہ صرف جموں وکشمیر کی مالی حالت کو تقویت دے گی بلکہ جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل بھی یقینی بنائے گی۔ ایل جی سنہا نے ایک بیان میں کہا، ''یہ مالی تعاون بجٹ پر پڑنے والے دباؤ کو کم کرے گا، ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنے میں مدد دے گا اور ڈھانچے کی مضبوطی کے ذریعے ریاست میں دیرپا معاشی ترقی کی راہ ہموار کرے گا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ مرکز کی یہ مدد عوامی بہبود اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے میں سنگِ میل ثابت ہوگی۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی مرکز کی جانب سے 5000 کروڑ روپے کی اضافی مدد کی منظوری پر وزیر اعظم مودی اور مرکزی حکومت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ امداد جموں وکشمیر کے ترقیاتی عمل اور بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی کے لیے نہایت اہم ہے اور اس سے جاری ترقیاتی منصوبوں میں رفتار آئے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، ''یہ مالی معاونت جموں وکشمیر کے مالیاتی خلا کو پُر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی اور ہماری عوامی بہبود سے متعلق پروگراموں کو مؤثر طریقے سے آگے بڑھایا جائے گا۔'' قابل ذکر ہے کہ وزیر اعلیٰ نے حال ہی میں مرکز سے مالیاتی قلت کو پورا کرنے کے لیے اضافی امداد کی درخواست کی تھی۔ سرکاری محکمہ جات کے مطابق یہ امداد خطے میں پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کے وسیع اقدامات کا حصہ ہے۔ اس سے قبل 13 مارچ 2026 کو مرکز نے جموں و کشمیر کے لیے 330.34 کروڑ روپے کی اضافی امداد منظور کی تھی، جس کا مقصد 2025 میں سیلاب، لینڈ سلائیڈز اور کلاؤڈ برسٹ سے ہونے والے شدید نقصان کی تلافی اور فوری بحالی کو یقینی بنانا تھا۔

ہندوستان کے پاس فی الحال 60 دنوں کا ایندھن کا ذخیرہ موجود/ مرکز

ملک بھر کے تمام پٹرول پمپ مناسب طریقے سے سٹاک ہیں اور معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں/ وزارت

سرینگر/ ایس این این/ ملک میں ایندھن کی خبروں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے واضح کیا کہ ہمارے پاس ایندھن کا 60 دن کا ذخیرہ موجود ہے اور لوگوں کو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی حکومت نے واضح کیا ہے کہ پیٹرول، ڈیزل یا ایل پی جی کی کوئی کمی نہیں ہے اور کہا کہ ہندوستان کے پاس تقریباً 60 دن کا ایندھن کا ذخیرہ موجود ہے۔ انہوں نے قلت کی خبروں کو جان بوجھ کر غلط معلومات کی مہم کے طور پر مسترد کر دیا ہے جس کا مقصد خوف وہراس کی خریداری کو متحرک کرنا ہے۔ پٹرولیم اور قدرتی گیس کی وزارت نے کہا کہ ملک بھر کے تمام پٹرول پمپ مناسب طریقے سے سٹاک ہیں اور معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان، دنیا کا چوتھا سب سے بڑا ریفائنر اور پٹرولیم مصنوعات کا پانچواں سب سے بڑا برآمد کنندہ ہے، نے ساختی طور پر گھریلو ایندھن کی دستیابی کو یقینی بنایا ہے اور 150 سے زیادہ ممالک کو ریفائنڈ ایندھن کی فراہمی جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا/ 3

لیفٹیننٹ گورنر کی جموں وکشمیر اسمبلی میں نئے صوبوں اور اضلاع کی تشکیل کا بل پیش کرنے کی سفارش

یہ منظوری، جموں وکشمیر ری آرگنائزیشن ایکٹ 2019ء کی دفعہ 36 کی شق (1) کے تحت دی گئی ہے

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پی ڈی پی کے رکن اسمبلی وحید الرحمٰن پرہ کی جانب سے پیش کردہ پرائیویٹ ممبرز بل کو ایوان میں پیش کرنے اور اس پر غور کرنے کی سفارش کر دی ہے۔ یہ بل جموں وکشمیر میں نئے انتظامی ڈویژنز، اضلاع، سب ڈویژنز اور تحصیلوں کی تشکیل کے لیے ایک قانونی فریم ورک فراہم کرنے سے متعلق ہے۔ سرکاری حکم نامے کے مطابق، یہ منظوری جموں وکشمیری آرگنائزیشن ایکٹ 2019 کی دفعہ 36 کی شق (1) کے تحت دی گئی ہے، جس کے بعد "جموں وکشمیر ٹیریٹوریل ایڈمنسٹریٹری آرگنائزیشن بل "2026 اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ بل میں تجویز دی گئی ہے کہ موجودہ ڈویژنز کے علاوہ دو نئے انتظامی ڈویژنز قائم کیے جائیں — چناب ڈویژن جس کا ہیڈ کوارٹر ڈوڈہ میں ہوگا، اور پیر پنجال ڈویژن جس کا ہیڈ کوارٹر راجوری میں ہوگا۔ بل کے مطابق کشمیر ڈویژن میں/ 4

سوپور میں اشتہاری مجرم کی جائیداد قرق

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سوپور پولیس نے ای اینڈ آئی ایم سی او کیس میں اشتہاری مجرم کی جائیداد کو قرق کیا۔ منسلک جائیداد میں 1 کنال 12.5 مرلہ اراضی سروے نمبر 15 من اور 17 من کے تحت شامل ہے، جو فیدر پورہ گاؤں میں واقع ہے، جو خورشید احمد ڈار، ولد علی محمد ڈار ساکن فدر پورہ کے نام درج ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم قانونی کارروائی سے بچ رہا ہے اور ایف آئی آر نمبر 02/20208 میں مطلوب ہے۔ تحقیقات کے مطابق، وہ فی الحال پی او کے میں مقیم ہے اور وادی کشمیر میں دہشت گرد عناصر کی حمایت سمیت ملک دشمن سرگرمیوں میں ملوث ہے۔

ڈپٹی کمشنر سرینگر کی غیر ضروری ذخیرہ اندوزی سے گریز کرنے کی اپیل

افواہ بازوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا انتباہ

سرینگر/ ایس این این// ضلع سرینگر میں ایندھن اور ضروری اشیاء کا وافر ذخیرہ دستیاب ہے کی بات کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں کا شکار نہ ہوں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق ضلع ترقیاتی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے عوام سے اپیل کی کہ وہ افواہوں کا شکار نہ ہوں اور نہ ہی گھبراہٹ کی خریداری میں مشغول ہوں، یہ یقین دلاتے ہوئے کہ پورے ضلع میں ایندھن اور ضروری اشیاء کا وافر ذخیرہ دستیاب ہے۔ سرینگر میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اکشے لبرونے کہا کہ پیٹرول، ڈیزل یا ضروری سامان کی کوئی کمی نہیں ہے، اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ پرسکون رہیں اور غیر ضروری/ 5

گاؤ خانہ میں چار مویشی ہلاک، سنگھ پورہ پٹن میں بھیانک آگ

سرینگر/ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے کے مطابق پٹن کے سنگھ پورہ علاقے میں بدھ کی دیر رات ایک گاؤ خانہ میں آگ لگنے سے چار مویشی ہلاک ہو گئے، جس سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا اور اس کے نتیجے میں املاک کو کافی نقصان پہنچا۔ نمائندے کے ساتھ بات کرتے ہوئے مقامی لوگوں نے بتایا کہ ولی محمد قریشی کی ملکیت والی گاؤ شیدرات کے وقت آگ کی لپیٹ میں آ گیا، جس کے اندر پھنسے جانور باہر نکلنے میں ناکام رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آگ لگنے سے چار گائیں ہلاک ہوئیں اور کافی مالی نقصان ہوا۔

وادی کشمیر میں رام نومی کے موقعہ پر جوش وخروش کے نظارے

سرینگر میں کشمیری پنڈتوں کی طرف سے روایتی شوبھا یاترا کا اہتمام

سرینگر/ کشمیر نیوز سروس کے مطابق رام نومی آج ملک کے مختلف حصوں میں پورے جوش وخروش اور عقیدت کے ساتھ منائی جا رہی ہے۔ اسی دن بھگوان وشنو کے ساتویں اوتار بھگوان رام کا جنم ہوا تھا۔ ایودھیا میں، دنیا کے کونے کونے سے آئے عقیدت مند، بھگوان شری رام کا جنم دن منا رہے ہیں۔ اس موقعے پر ملک اور جموں وکشمیر کے ساتھ ساتھ کشمیر وادی میں دن کے حوالے سے شاندار تقریبات کا انعقاد کیا گیا ہے جس میں لوگوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ہے۔ اس دوران مندروں میں خوشی پوجا پاٹ کا اہتمام کیا گیا ہے۔ جبکہ بعد میں یہاں سرینگر میں کشمیری پنڈتوں نے سرینگر میں روایتی شوبھا یاترا نکالی جس میں کشمیری پنڈتوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی ہے۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو اور وزیر اعظم نریندر مودی نے اس مقدس تہوار کے موقع پر سبھی ہم وطنوں کو مبارکباد پیش کی ہے۔ ایک سوشل میڈیا پوسٹ/ 8

گنڈ کنگن میں دو کاروں کے ٹکراؤ سے ایک ڈرائیور دم توڑ گیا

مہاراشٹر کے دو سیاحوں سمیت چار افراد زخمی ہو گئے ہیں

سرینگر/ ایس این این/ وسطی ضلع گاندربل کے ریل گنڈ کنگن علاقے میں سڑک کے حادثے میں لداخ کا ڈرائیور از جاں جبکہ مہاراشٹر کے دو سیاحوں سمیت چار افراد زخمی ہو گئے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ کنگن گاندربل میں سڑک حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ حادثہ ریل گنڈ کنگن کے مقام پر دو کاروں کے درمیان ٹکر کے بعد پیش آیا، جس سے پولیس اور مقامی/ 6

کٹرا میں ''انٹرنیشنل دیوی میوزیم'' کیلئے تجاویز طلب

اقدام سے مذہبی سیاحت کو فروغ اور مقامی اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی/ LG

سرینگر/ ایس این این/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کٹرا میں ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ (ایس ایم وی ڈی ایس بی) کے اپنی نوعیت کے پہلے بین الاقوامی دیوی میوزیم کے قیام کیلئے لوگوں سے تجاویز طلب کی ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کٹرا میں ایس ایم وی ڈی ایس بی کے آنے والے 'انٹرنیشنل دیوی میوزیم' کے لیے تجاویز طلب کیں۔ دیوی میوزیم کا تصور ایک منفرد عالمی روحانی نشان کے طور پر کیا گیا ہے۔ عوام کے اراکین کو اپنی تجاویز اور خیالات کا اشتراک کرنے کے لیے سرکاری پورٹل پر جانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ ایک عمیق منزل کے طور پر ڈیزائن کیا گیا، میوزیم میں جدید ترین ڈیجیٹل تنصیبات، انٹرایکٹو گیلریاں، موضوعاتی نمائشیں، روشنی اور آواز کی پیشکشیں ہوں گی۔ اس دوران لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ توقع ہے کہ اس اقدام سے مذہبی سیاحت کو فروغ ملے گا اور خطے میں/ 9

کار ایکسیڈنٹ میں خاتون اسسٹنٹ پروفیسر جان بحق، شوہر زخمی

راجوری میں واقعہ، شوہر میڈیکل کالج راجوری میں زیر علاج ہے

سرینگر/ ایس این این/ جموں کے راجوری ضلع کے مضافات میں سڑک کے ایک المناک حادثے میں خاتون اسسٹنٹ پروفیسر از جاں ہو گئیں جبکہ ان کا شوہر زخمی ہو گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ راجوری ضلع کے کلر علاقے میں ایک دلخراش سڑک حادثہ پیش آنے کے بعد خاتون اسسٹنٹ پروفیسر از جاں ہوئیں۔ نمائندے نے اس ضمن میں تفصیلات فراہم/ 7

جموں وکشمیر پولیس کی خصوصی ونگ کے سرینگر اور بڈگام میں تین مقامات پر چھاپے

کووڈ وبا کے دوران طبی ساز وسامان فراہم کرنے کے نام پر کمپنی کے ساتھ دھوکہ کا الزام

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر پولیس کی اکنامک آفنس ونگ (ای او ڈبلیو) نے کووڈ 19- کی وبا کے دوران طبی سامان کی خریداری میں ہونے والے کروڑوں روپے کے مبینہ گھپلے کے سلسلے میں جمعرات کو سرینگر اور بڈگام کے تین مختلف مقامات پر چھاپہ مارا۔ یہ کارروائی رواں برس 23 فروری کو درج کی گئی ایف آئی آر کے تناظر میں کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق، یہ کارروائی نئی دہلی کے نجف گڑھ کی ایک کمپنی 'ایم ایس سنجے ٹریڈنگ' کے مالک سنجے کمار ساہو کی شکایت پر عمل میں لائی گئی ہے۔ ای او ڈبلیو کے افسران نے بتایا کہ تلاشی مہم کا مقصد ڈیجیٹل ریکارڈ اور مالیاتی دستاویزات سمیت اہم شواہد اکٹھا کرنا تھا، جبکہ اس معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق نئی دہلی کے نجف گڑھ میں واقع ایم/ ایس سنجے ٹریڈنگ کمپنی کے مالک سنجے کمار ساہو کی شکایت پر یہ کیس درج کیا گیا۔ شکایت میں الزام لگایا گیا ہے کہ پیر باغ، سری نگر کے رہائشی عماد مظفر مخدومی عرف عمران شاہ اور سنت نگر کے رہائشی وقار احمد بھٹ نے کووڈ 19- وبا کے دوران طبی ساز وسامان فراہم کرنے کے نام پر کمپنی کے ساتھ دھوکہ کیا۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزمان نے دھوکہ دہی کے ذریعے بڑی رقم حاصل کی، جس میں اننت ناگ کے ڈپٹی کمشنر دفتر سے موصول ہونے والی رقم بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر سے بھی کروڑوں روپے ہڑپنے کی کوشش کی۔ ملزمان نے خود کو سرکاری افسر ظاہر کر کے مختلف محکموں کے جعلی الاٹمنٹ آرڈر جاری کیے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے شکایت گزار کمپنی کے نام سے جعلی ای میل آئی ڈیز اور/ 11

وادی کے تین اضلاع، سرینگر، گاندربل اور شوپیاں میں بیک وقت 10 مقامات پر چھاپے

کارروائیاں انجام دے کر ایک بڑے دہشت گردانہ بھرتی نیٹ ورک کو بے نقاب کیا گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ CIK (کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر) نے جمعرات کو وادی کے تین اضلاع سرینگر، گاندربل اور شوپیاں — میں بیک وقت 10 مقامات پر وسیع چھاپہ مار کارروائیاں انجام دے کر ایک بڑے دہشت گردانہ بھرتی نیٹ ورک کو بے نقاب کیا ہے، جو لائن آف کنٹرول کے اُس پار موجود ہینڈلرز اور بنگلہ دیش میں سرگرم ایک تنظیمی نیٹ ورک کے ساتھ رابطے میں کام کر رہا تھا۔ سرکاری بیان کے مطابق یہ کارروائیاں اسپیشل جج این آئی اے ایکٹ سری نگر کی ہدایات پر جاری سرچ وارنٹس کی بنیاد پر ایف آئی آر نمبر 01/2026 کے تحت کی گئیں، جو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن سی آئی کے میں درج ہے۔ تلاشی کے دوران متعدد ڈیجیٹل آلات، موبائل فون، سم کارڈ، لیپ ٹاپ اور حساس دستاویزات برآمد کی گئیں جن کا براہ راست تعلق اس دہشت گرد نیٹ ورک سے ہے۔ تحقیقات میں انکشاف ہوا ہے کہ اس ماڈیول کو پاکستان سے سرگرم لشکر طیبہ کے سینئر دہشت گرد شبیر احمد لون چلا رہا تھا، جو گاندربل کے کنگن علاقے کا رہائشی ہے اور عرفِ عام میں راجا اور ظفر صدیق کے ناموں سے بھی جانا جاتا ہے۔ شبیر لون نہ صرف انتہائی تربیت یافتہ ہے بلکہ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر میں دعوۃ عام اور دعوۃ خاص جیسی دہشت گرد تربیت مکمل کر چکا ہے۔ وہ 1990 کی دہائی کے اواخر میں ایک زیر زمین کارکن تھا اور 2000 کی دہائی کے اوائل میں لشکر طیبہ میں باقاعدہ شامل ہوا۔ بعد ازاں وہ بنگلہ دیش کے راستے بھارت میں داخل ہوا، کئی بڑی دہشت گردانہ سازشوں میں شامل رہا اور قانونی کارروائیوں سے بچ کر دوبارہ بنگلہ دیش فرار ہو گیا، جہاں/ 10

وزیر اعلیٰ نے گاندھی نگر میں جموں میراتھن ایکسپو کا افتتاح کیا

ہمارا مقصد سیاحت کو فروغ دینے کے ساتھ صحت مند طرز زندگی کو بھی ملا کر آگے بڑھنا ہے/ وزیر اعلیٰ

جموں 26 مارچ // وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج گاندھی نگر کے دسہرہ گراؤنڈ میں جموں میراتھن 2026 کے ایکسپو کا افتتاح کیا ۔ وزیر اعلیٰ نے تقریب کا باقاعدہ افتتاح ایک رسمی ربن کاٹ کر کیا جس کے بعد ایک تنظیمی مہم بھی شروع کی گئی ۔ یہ ایکسپو جموں میراتھن کی تیاریوں کے آخری مرحلے کی نشاندہی کرتا ہے جو مندروں کے شہر میں 29 مارچ کو منعقد ہونے والا ہے ۔ یہ جموں میراتھن کا پہلا ایڈیشن ہو گا۔ اس دوران وزیر اعلیٰ نے حکومت کے مختلف محکموں، پرائیویٹ اسپورٹس فرموں اور ایونٹ پارٹنرز کے لگائے گئے اسٹالوں کا معائنہ کیا۔ نمائش میں فٹنس اور آؤٹ ڈور ایکٹیویٹیز کو فروغ دینے کیلئے اسپورٹس گیئر، آلات اور لوازمات کی وسیع رینج پیش کی گئی ہے ۔ ایکسپو میں میراتھن کے شرکاء کیلئے وقف شدہ بب کلیکشن سینٹرز اور آن دی سپاٹ رجسٹریشن کاؤنٹرز بھی موجود ہیں ۔ وزیر اعلیٰ نے بب کلیکشن ڈیسک سے اپنا پارٹیسپیشن کٹ جمع کرایا۔ اس موقع پر وزیر جل شکتی جاوید احمد رانا، ایم ایل اے باہو کرم رندھاوا، ایم ایل ڈی ذی بل تنویر صادق، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ٹورازم، ڈائریکٹر ٹورازم جموں، ایونٹ کے منتظمین اور دیگر سینئر افسران موجود تھے ۔ وزیر اعلیٰ نے سٹال مالکان، ایتھلیٹس اور رضا کاروں سے بات چیت کی اور جموں و کشمیر میں ایک زندہ دل کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دینے میں ان کے کردار۔۔۔/ 101

جموں میں مختلف وفود اور شخصیات کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

قانونی، عوامی اور کھیلوں سے متعلق امور زیر بحث

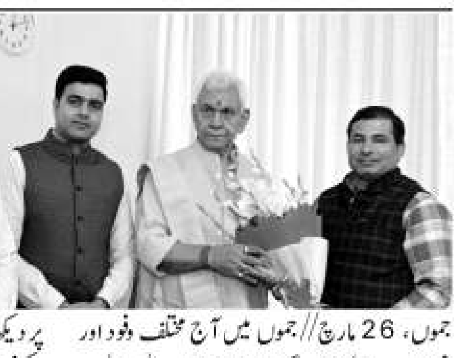

جموں، 26 مارچ // جموں میں آج مختلف وفود اور شخصیات نے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کر کے اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ جموں و کشمیر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن جموں کے جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ پردیپ مجوترا کی قیادت میں ایک وفد نے لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی ۔ وفد نے عدالتی نظام کو مزید موثر بنانے، وکلاء کو درپیش مسائل اور انصاف کی بروقت فراہمی سے متعلق مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے وفد کے مسائل کو غور سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ متعلقہ معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جائے گا۔ اسی دوران قومی سطح کے پاور لفٹر راکیش کمار نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی ۔ لیفٹیننٹ گورنر نے انہیں سپرا تا کلاسک فل پاور لفٹنگ اور ڈیڈلفٹ نیشنل چیمپئن شپ 2026 میں شاندار کارکردگی پر مبارکباد دی ۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کھلاڑی ملک اور خطے کا نام روشن کر رہے ہیں اور حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے۔۔۔/ 102

تنظیمی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کیلئے اپنی پارٹی کا اہم اجلاس

سرینگر// اپنی پارٹی نے آج تنظیمی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد کیا۔ یہ اجلاس پارٹی کے ریٹرننگ آفیسر عبدالمجید پڈر نے طلب کیا تھا اور اُن کی ہی صدارت میں منعقد ہوا۔ وادی کے تمام ضلع صدور اس اجلاس میں شریک ہوئے، جبکہ پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر، جنرل سیکریٹری رفیع احمد میر اور صوبائی صدر محمد اشرف میر کو اس اجلاس میں خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا۔ موصولہ بیان کے مطابق، اجلاس کا مقصد تنظیمی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا، جن کا انعقاد مئی اور جون میں ہونے جا رہا ہے ۔ اس موقع پر پارٹی کے ریٹرننگ آفیسر عبدالمجید پڈر اور دیگر سینئر رہنماؤں نے ضلعی صدور پر زور دیا کہ وہ پارٹی عہدیداران کے انتخابات کے لیے طے۔۔۔/ 103

لال چوک سے رکن اسمبلی احسان پردیسی نے

شیو پورہ میں 50 ہزار گیلن صلاحیت والی واٹر ٹینک کا افتتاح کیا

سرینگر// نیشنل کانفرنس نائب صدر صوبہ کشمیر اور حلقہ لال چوک سے رکن اسمبلی احسان پردیسی نے آج شیو پورہ سرینگر میں 50,000 گیلن کے اوور ہیڈ واٹر ٹینک کا افتتاح کیا، جو علاقے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے ۔ یہ منصوبہ 2.20 کروڑ روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا ہے اور اس سے تقریباً 2,923 رہائشیوں کو صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ افتتاح کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے پردیسی نے عوام کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے پارٹی کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل شیو پورہ میں پانی کی فراہمی سے متعلق دیرینہ مسائل کو حل کرنے کی سنجیدہ کوششوں کی عکاسی کرتی ہے۔ مقامی باشندوں، جن کی قیادت سابق ڈائریکٹر جنرل۔۔۔/ 105

لالچوک حلقے سے تعلق رکھنے والے متعدد سیاسی کارکنان کی اپنی پارٹی میں شمولیت

سید محمد الطاف بخاری اور دیگر رہنماؤں نے پرتپاک استقبال کیا

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری اور کئی دیگر سینئر لیڈروں نے آج لالچوک حلقے سے تعلق رکھنے والے متعدد سیاسی کارکنان کی اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے پر ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ موصولہ بیان کے مطابق نئے اراکین کا تعلق حلقہ لال چوک کے مختلف علاقوں سے ہے۔ انہوں نے پارٹی ہیڈکوارٹر سرینگر میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران باضابطہ طور پر پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ اس موقع پر سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ پارٹی کے جو سینئر لیڈران موجود تھے، ان میں صوبائی صدر محمد اشرف میر، ترجمان اعلیٰ و سٹیٹ سیکریٹری منتظر محی الدین، ضلع صدر سرینگر محمد شفیع میر اور دیگر لیڈران شامل ہیں۔ پارٹی جوائن کرنے والوں میں ارشاد احمد، شمیم احمد بدری، عمر حنیف، مشتاق احمد میر، مختار نائک، فاروق احمد، طارق احمد میر، اور دیگر اشخاص شامل ہیں۔

سرینگر میں بی جے پی کا تربیتی کیمپ منعقد

اشوک کول کا کارکنان کی نظریاتی مضبوطی اور ’’انتودیہ‘‘ پر زور

سرینگر، 26 مارچ // بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے سرینگر کے حبہ کدل حلقہ کے منور آباد میں پنڈت دین دیال اپادھیائے پرشکشن مہا ابھیان کے تحت ایک تربیتی کیمپ کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر جے کے بی جے پی کے جنرل سیکرٹری (تنظیم) اشوک کول نے بطور مہمان خصوصی خطاب کیا۔ پروگرام میں ترجمان منظور بٹ، ضلع صدر سرینگر ایڈووکیٹ شیخ سلمان، حلقہ صدر منیر احمد، ضلع نائب صدر ڈاکٹر اشوک کول اور مہلا مورچہ کی ضلع صدر سمیرا امیر بھی موجود تھیں۔ اشوک کول نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس طرح کے تربیتی پروگرام کارکنان کی نظریاتی مضبوطی اور انہیں سماج کی خدمت کے لیے درکار صلاحیتوں سے آراستہ کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنان صرف سیاسی کارکن نہیں بلکہ قوم کے مخلص خدمت گزار ہیں جو ہر طبقے کی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہیں۔ انہوں نے۔۔۔/ 104

خانقاہ معلیٰ میں عظیم الشان اور روح پرور سیرتی مجلس کا انعقاد ہوا

سرینگر:۔ شکرانہ رمضان المبارک اور شکرانہ عید الفطر کے سلسلے میں سرینگر کے تاریخی خانقاہ معلیٰ حضرت میر سید علی ہمدانی میں ایک عظیم الشان رُوح پرور سیرتی مجلس کا انعقاد ہوا۔ نماز ظہر سے قبل جمعیت ہمدانیہ کے سربراہ اور سرپرست اعلیٰ خانقاہ معلیٰ میر واعظ کشمیر مولانا ریاض احمد ہمدانی نے وعظ و تبلیغ فرماتے ہوئے کہا کہ اللہ کی طرف سے برکت والا مہینہ جس میں مسلمانان عالم نے پورے مہینے کیلئے روزے رکھے، باقاعدگی کے ساتھ تلاوت قرآن، نمازوں کی پابندی اور مستحق غریبوں، محتاجوں کی مدد کی یہ مشق پورے سال کیلئے ہمارے لئے تریاقی کورس ہوتا ہے۔ اسلام نے دنیا میں ایک صالح نظام کی بنیاد ڈالی اور اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اُنہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی، کہ وہ۔۔۔/ 106

شمیمہ فردوس کا حلقہ انتخاب حبہ کدل کے متعدد علاقوں کا دورہ

لوگوں کے مسائل سُنے، تعمیراتی کاموں کا جائزہ لیا

سرینگر// نیشنل کانفرنس خواتین ونگ صدر و ایم ایل اے حبہ کدل ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے آج حلقہ انتخاب حبہ کدل کے متعدد علاقوں کا دورہ کیا اور اس دوران انہوں نے لوگوں سے بات چیت کی اور اُن کے مسائل و مشکلات کی جانکاری حاصل کی اور موقعے پر ہی متعلقہ حکام کیساتھ رابطہ کرکے سدباب کی ہدایت دی۔ اس کے علاوہ انہوں نے جاری مختلف تعمیراتی کاموں کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ ایجنسیوں کو مقررہ وقت کے اندر اندر کام مکمل کرنے اور کام کے معیار میں کسی بھی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کی ہدایت دی۔ اس دوران انہوں نے کرال کھڈ بر چوک میں 32 نئے ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹس اور 16 برقی کھمبوں کا افتتاح کیا، جو مقامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ ان لائٹوں اور کھمبوں کیلئے ایم ایل اے موصوفہ نے اپنے سی ڈی ایف میں سے 5 لاکھ روپے واگذار کئے تھے۔ شمیمہ فردوس نے اس موقعے پر کہا کہ اس اقدام کا مقصد رات کے وقت روشنی کو بہتر بنانا، عوامی تحفظ کو یقینی بنانا اور مقامی باشندوں۔۔۔/ 107

چیف سیکریٹری نے لیا جموں و کشمیر میں صحت کے شعبے میں اصلاحات کا جائزہ

بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور جدید سہولیات کی فراہمی کے اقدامات پر غور

جموں، 26 مارچ //// جموں و کشمیر میں صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے چیف سیکریٹری اٹل ڈلو کی صدارت میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ صحت و طبی تعلیم کی جانب سے جاری اصلاحاتی اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ یہ اقدامات نیتی آیوگ کی سفارشات کے تحت ایک جامع اور موثر طبی نظام کی تشکیل کے لیے کیے جا رہے ہیں۔ اجلاس میں محکمہ صحت و طبی تعلیم کے اعلیٰ افسران اور دیگر متعلقہ فریقین نے شرکت کی، جہاں نظامی اصلاحات کو تیز کرنے، طبی بنیادی ڈھانچے کو مستحکم بنانے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ چیف سیکریٹری اٹل ڈلو نے اس موقع پر نیتی آیوگ کے ساتھ مسلسل تعاون کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ادارہ جاتی رہنمائی اور اشتراک سے جموں و کشمیر میں کئی اہم منصوبے عملی شکل اختیار کر چکے ہیں۔ انہوں نے ان شراکت داریوں کو خطے کے لیے مفید قرار دیا۔ اجلاس کے دوران مختلف سرکاری میڈیکل کالجوں کے پرنسپلز سے ایم بی بی ایس اور پوسٹ گریجویٹ نشستوں میں اضافے کے حوالے سے پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ انہوں نے طبی تعلیم کی صلاحیت کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا۔ مزید برآں، موجودہ طبی اداروں کی اپ گریڈیشن اور نئی خصوصی خدمات کے آغاز کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکریٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اور وسائل کا موثر استعمال کرتے ہوئے عوام کو معیاری طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں۔۔۔/ 108

ضلع ترقیاتی کمشنر کولگام شہزاد عالم کا منزگام کا دورہ

جل جیون مشن کے تحت پانی اسکیم جلد مکمل کرنے کی ہدایت

کلگام، 26 مارچ //// ڈپٹی کمشنر کلگام شہزاد عالم نے آج منزگام علاقے کا دورہ کیا جہاں انہوں نے اہم عوامی اداروں کا معائنہ کرتے ہوئے صحت اور تعلیمی سہولیات کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے پرائمری ہیلتھ سینٹر منزگام کا معائنہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ڈاکٹروں، نیم طبی عملے اور مریضوں سے بات چیت کی اور ادویات، طبی آلات اور دیگر بنیادی سہولیات کی دستیابی کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے معیاری طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے عملے کو ہدایت دی کہ مریضوں کی بہتر دیکھ بھال اور صفائی کے معیار کو برقرار رکھا جائے۔ بعد ازاں، ڈپٹی کمشنر نے ہائر سیکنڈری اسکول منزگام کا دورہ کیا جہاں انہوں نے تعلیمی ماحول اور بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا۔ انہوں نے طلبہ کے لیے سازگار تعلیمی ماحول کو یقینی بنانے اور بہتر تعلیمی فضا قائم رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ شہزاد عالم نے جل جیون مشن کے تحت جاری واٹر سپلائی اسکیم، جس میں منزگام کے مختلف علاقوں کے لیے مشترکہ خام پانی لائن شامل ہے، کا بھی موقع پر معائنہ۔۔۔/ 111

ڈی سی بانڈی پورہ کی صدارت میں اہم اجلاس منعقد

ضلع میں ایندھن اور ایل پی جی کی قلت کی افواہیں بے بنیاد قرار

بانڈی پورہ، 26 مارچ //// ضلع بانڈی پورہ کی ڈپٹی کمشنر اندو کنول چب نے ایس ایس پی بانڈی پورہ اعجاز احمد زرگر کے ہمراہ آج متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ایک اہم اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع میں ضروری اشیاء اور خدمات کی دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے عوام سے اپیل کی کہ وہ سوشل میڈیا پر پھیلنے والی افواہوں، خاص طور پر پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کی قلت سے متعلق خبروں پر دھیان نہ دیں۔ ضلع انتظامیہ نے واضح کیا کہ ضلع میں ضروری اشیاء کی کسی قسم کی قلت نہیں ہے اور تمام مجاز مراکز پر ایندھن اور گھریلو گیس کا وافر ذخیرہ دستیاب ہے، جس سے عوام کو بلا رکاوٹ خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ بعد ازاں میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ غلط معلومات غیر ضروری خوف و ہراس پیدا کر سکتی ہیں اور سپلائی کے نظام میں خلل ڈال سکتی ہیں۔ انہوں نے شہریوں کو سختی سے ہدایت دی کہ وہ گھبراہٹ میں خریداری سے گریز کریں اور صرف مستند سرکاری ذرائع سے جاری کردہ معلومات پر انحصار کریں۔ انہوں نے عوام سے پرسکون رہنے اور غیر مصدقہ خبروں سے ہوشیار رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے۔ انتظامیہ نے بتایا کہ تمام ضروری اشیاء اور خدمات کی نگرانی کے لیے کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں جہاں متعلقہ محکموں کے۔۔۔/ 110

شوپیان میں ایندھن اور ایل پی جی کی فراہمی کا جائزہ

پٹرول پمپوں اور گیس ایجنسیوں کو منصفانہ تقسیم یقینی بنانے کی ہدایت

شوپیان، 26 مارچ //// ضلع شوپیان میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ذاکر حسین فیاض کی صدارت میں آج منی سیکریٹریٹ میں ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں ضلع میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی سمیت ضروری اشیاء کی دستیابی اور تقسیم کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ضلع کے تمام پٹرول پمپ مالکان اور ایل پی جی (گیس) ایجنسیوں کے ذمہ داران کے علاوہ متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے تمام پٹرول پمپ اور گیس ایجنسی مالکان سے موجودہ ذخائر، سپلائی کے نظام اور زمینی سطح پر درپیش مسائل کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے عوامی خدشات کے پیش نظر معاملے کی حساسیت کو اجاگر کرتے ہوئے بلا تعطل سپلائی برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور ایندھن کی کسی قسم کی۔۔۔/ 109

اننت ناگ میں ایندھن اور ایل پی جی کی وافر دستیابی، افواہوں پر دھیان نہ دیا جائے/ ڈی سی

پٹرول پمپ مالکان اور گیس ایجنسیوں کو بلا تعطل سپلائی یقینی بنانے کی ہدایت

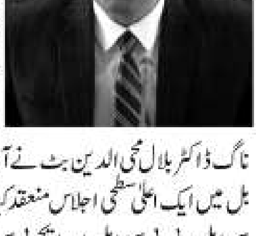

اننت ناگ، 26 مارچ //// ایندھن اور ایل پی جی کی قلت سے متعلق افواہوں کے بیچ ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے آج ڈاک بنگلہ خانہ بل میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا، جس میں آئی او سی ایل، بی پی سی ایل اور ایچ پی سی ایل کے پٹرول پمپ مالکان و آپریٹرز کے علاوہ ضلع کی مختلف گیس ایجنسیوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے اور دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔ اجلاس کا مقصد موجودہ ذخائر کا جائزہ لینا اور ضروری اشیاء کی بلا رکاوٹ فراہمی کو یقینی بنانا تھا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ ضلع میں پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کا وافر ذخیرہ موجود ہے اور سپلائی کا نظام پوری طرح فعال اور مستحکم ہے۔ تمام آپریٹرز کو واضح ہدایات جاری کی گئیں کہ کسی بھی قسم کی ذخیرہ اندوزی یا ناجائز منافع خوری سے گریز کیا جائے، بصورت دیگر متعلقہ ایجنسیوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آپریٹرز کو انتظامیہ کی ہدایات اور معیاری عملی طریقہ کار (ایس او پیز) پر سختی سے عمل کرنے کی بھی تاکید کی گئی تاکہ سپلائی کا نظام برقرار رہے۔ گیس ایجنسیوں اور پٹرول پمپوں کے نمائندوں نے ڈپٹی کمشنر کو یقین دلایا کہ عوام کو مسلسل اور ہموار سپلائی فراہم کرنے میں وہ مکمل تعاون کریں گے۔ عوامی خدشات کو دور کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ گھبراہٹ میں آکر خریداری نہ کریں اور ایندھن ذخیرہ کرنے سے گریز کریں، کیونکہ اس سے دیگر صارفین کو مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا، ’’ضلع میں ایندھن یا گیس۔۔۔/ 112

Public Notice

It is hereby notified that we the parents of MURSHID UL ZAMAN are applying for correction in Ward's name and father's name,who is studying in TYNDALE BISCOE SCHOOL Sheikh Bagh srinagar under Admission NO. 6000-19B, class 6th, section:Green under Roll NO. 12.

The correction is as follows from MURSHID UL ZAMAN to MURSHID UL ZAMAN DAR and father's name from MOHAMMAD RAFIQ DAR to MOHD RAFIQ DAR. If anybody has any objection they may contact the Principal TYNDALE BISCOE SCHOOL SheikhBagh srinagar within seven days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after this period.

MOHD RAFIQ DAR
&
SHUGUFTA HAMID RESHID
AULATABAD Nawpora KHANYAR srinagar
190003

Public Notice

It is hereby notified that we the parents of MIRAHAT are applying for correction in father's name of our ward who is studying in Mallinson school sheikh Bagh srinagar under Admission NO. 5232-1 6 M , class 9th, section:Yellow under Roll NO. 12.

The correction is as follows from MOHAMMAD RAFIQ DAR to MOHD RAFIQ DAR. If anybody has any objection they may contact the Principal Mallinson School SheikhBagh srinagar within seven days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after this period .

MOHD RAFIQ DAR
&
SHUGUFTA HAMID RESHIDAULATABAD
Nawpora KHANYAR srinagar

سرینگر ٹائمز

27مارچ2026ء بروز جمعہ

اپنوں سے زیادہ پرائیوں کی فکر یہی انسانیت کی علامت ہے

اس وقت سارا عالم پریشان حال ہے۔ دھرتی پر ہر بشر کے بری طرح متاثر ہونے کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں۔ زندگی کے سفر کو جاری رکھنے کیلئے دورِ حاضر میں پیٹرول اور گیس کو زبردست اہمیت حاصل ہوئی ہے۔ اب وہ زمانہ نہیں کہ جب گھر گھر میں چولہے کا استعمال ہوا کرتا تھا۔ لکڑی فراہم تھی اور خواتین کو رسوئی میں بالن جلا کر کھانا پکانے کی عادت تھی۔ دورِ حاضر میں جنگلات کو نقصان سے بچانے کیلئے درختوں کا تحفظ ضروری ہے کیونکہ جنگلات درختوں کے بغیر محض ایک بے جان چیز بن جائیں گے۔ جنگل میں اس کے درخت اس کی جان ہوتے ہیں۔ ان درختوں سے موسم اعتدال پر رہتا ہے اور جنگلی جانوروں کی زندگی جاری رہتی ہے۔ لیکن چولہوں کے ختم ہونے کے ساتھ ساتھ جنگلات میں درختوں کی کٹائی پر روک سے پیدا شدہ صورت حال پر قابو پانے کیلئے ہی انسان نے اس کا متبادل تیار کیا۔ کافی جستجو اور محنت کے بعد گیس کا رواج شروع ہو کر عام ہوا۔ دورِ حاضر میں گیس کو نہ صرف سلنڈروں کے ذریعہ گھر گھر پہنچانے کے اعلیٰ سطح پر انتظامات ہیں بلکہ ترقی یافتہ اور ترقی پذیر ملکوں میں پائپوں کے ذریعہ اس گیس کو سیدھے طور باورچی خانوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ گیس کے ذریعہ نہ صرف عام گھرانوں میں کھانے پینے کی چیزوں کو پکایا جاتا ہے بلکہ بڑے بڑے شاندار اور عالی شان ہوٹلوں میں اس گیس کے ذریعہ کچن کی تمام تر ضروریات پوری ہوتی ہیں بلکہ کمروں کو گرم کرنے کے خصوصی انتظامات بھی ہوتے ہیں لیکن گیس ہر ملک کے پاس نہیں ہوتی ہے اگر کسی ملک کے پاس ہوتی بھی ہے تو آبادی کے تناسب سے کم ہوتی ہے۔ اسلئے گیس کو باہر کے ملکوں سے اچھی خاصی قیمت کی ادائیگی کے بعد حاصل کیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ گیس کو ایک ملک سے دوسرے ملک تک پہنچانے کیلئے ٹرانسپورٹ کی ضرورت ہوتی ہے اور ٹرانسپورٹ پیٹرول یا ڈیزل کے بغیر چل نہیں سکتا۔ اس طرح گیس اور پیٹرول لازم وملزوم بن گئے ہیں۔ اب چونکہ یہ دونوں چزوں تک ایران اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جنگی ماحول کے نتیجہ میں لوگوں کی رسائی دور ہوتی جاری ہے۔ اس لئے معاملہ تشویشناک مرحلہ تک پہنچ گیا ہے اس دوران جب یہ افواہیں جنگل میں آگ کی طرح پھیل جاتی ہیں تو ایندھن کی قلت میں اضافہ ہوتا ہے۔ لوگوں کی بھیڑ پیٹرول پمپوں کے سامنے جمع ہونا شروع ہوتی ہے۔ ہر شخص سب سے پہلے زیادہ سے زیادہ فیول حاصل کرنے کی دوڑ میں مصروف نظر آنے لگتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ خریدار کے پاس معقول رقم ہے بھی یا نہیں۔ اس افراتفری میں ذخیرہ اندوزوں کے سرگرم ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ اس پس منظر میں مرکزی سرکار اور جموں وکشمیر حکومت کے ساتھ ساتھ تیل کمپنیوں کی طرف سے بھی بار بار اپیلیں کی جاتی ہیں کہ افواہوں پر بھروسہ نہ کیا جائے بلکہ حکام سے رابطہ کرکے حقائق جاننے کی کوشش کی جائے۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر میں پیٹرول اور ڈیزل کے ساتھ ساتھ ایل پی جی کا سٹاک موجود ہے۔ فی الحال کسی بحران کی صورتحال نہیں ہے۔ ادھر مرکزی سرکار کا کہنا ہے کہ اگرچہ جنگ سے پیدا شدہ صورتحال تشویشناک ہے مگر حکومت کی طرف سے سپلائی لائن کو مستحکم رکھنے کی کوشش برابر جاری ہیں۔ اس بیک گراؤنڈ میں انسانیت کا تقاضا ہے کہ اپنوں سے زیادہ دوسروں کا خیال رکھا جائے۔

وادی کے لیل ونہار

وزیراعلیٰ کی سربراہی میں کابینہ میٹنگ راج باغ میں فلائی آور کی تعمیر کو منظوری

یو پی آئی/ جموں وکشمیر کابینہ نے آج اپنے اہم اجلاس میں سرینگر شہر کے لیے ایک بڑے فلائی آور منصوبے سمیت کئی ترقیاتی تجاویز کو منظوری دے دی، جبکہ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے علیحدہ بیان میں ایندھن قلت سے متعلق افواہوں کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ ”سپلائی مکمل طور پر مستحکم ہے۔“ ذرائع نے بتایا کہ کابینہ، جس کی صدارت وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کی، نے راج باغ فلائی آور کی تعمیر کو منظوری دے دی ہے۔ یہ فلائی آور سنگرمل کمپلیکس کو راج باغ پولیس اسٹیشن سے جوڑے گا اور اس پر 144.36 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔

اجلاس میں گاندربل کے گڑ ہامہ پل اور بانڈی پورہ میں نئے گرڈ اسٹیشن کی تعمیر کے منصوبوں کو بھی منظوری دی گئی، جنہیں خطے کی رابطہ سہولیات اور بجلی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ کابینہ نے مزید محکمہ صحت و میڈیکل ایجوکیشن میں 70 نئی گزیٹیڈ اسامیاں اور عدلیہ میں 60 سب آرڈینیٹ اسامیاں بنانے کی بھی اجازت دی۔ حکام کے مطابق یہ فیصلے عملے کی کمی کو پورا کرنے اور سروس ڈلیوری بہتر بنانے کے لیے کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق کابینہ نے اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں بلز آپروپشن پیش کرنے کی بھی منظوری دے دی ہے۔

ایک ماہ کے وقفہ کے بعد اسمبلی کا آج پھر شروع ہوگا من گھڑت خبروں کی روک تھام پر بھی بحث ہوگی/ترجمان

یو پی آئی// جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کا بجٹ سیشن ایک ماہ سے زائد وقفے کے بعد کل بروز جمعہ دوبارہ شروع ہوگا، جس دوران آئندہ مالی سال کے بجٹ کی حتمی منظوری، اہم حکومتی بلوں کی پیشی اور فیک نیوز و مس انفارمیشن کے حساس مسئلے پر بحث ایوان کی کارروائی کا حصہ ہوگی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، کل کی کارروائی میں اسمبلی بالخصوص اُن زیر التواء معاملات پر توجہ مرکوز کرے گی جو بجٹ سے متعلق ہیں، جن میں اپروپریشن بلز، حکومتی بلز، پرائیویٹ ممبر بلز اور پرائیویٹ ممبر ریزولوشنز شامل ہیں۔ اسمبلی سیکریٹریٹ کی جانب سے جاری بزنس شیڈول کے مطابق، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ — جو محکمہ خزانہ بھی سنبھال رہے ہیں — کل ایوان میں تین اپروپریشن بلز پیش کریں گے۔ ان بلوں کو اسی روز غور وخوض کے بعد منظوری کے لیے بھی رکھا گیا ہے، جو بجٹ کے عمل کے اختتام کی علامت ہوگا۔

واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 6 فروری کو ریاستی اسمبلی میں 1 لاکھ 13 ہزار 767 کروڑ روپے پر مشتمل سالانہ بجٹ پیش کیا تھا۔ بجٹ پیشی کے بعد ایوان نے مختلف محکمہ جات کی گرانٹس پر بحث وتمحیص کا عمل مکمل کیا اور 19 فروری کو رمضان المبارک کے آغاز کے ساتھ ہی طویل وقفے پر چلا گیا تھا۔ وقفے کے بعد جب ایوان دوبارہ روبہ عمل ہوگا تو توجہ کا مرکز حکومت کی جانب سے پیش کیے جانے والے متعدد اہم بل ہوں گے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق، اس مرحلے میں کچھ ایسے بل بھی سامنے آسکتے ہیں جنہیں ریاستی سطح پر "اہم اور اثر انگیز قانون سازی" سمجھا جا رہا ہے۔ ساتوں نشستوں کے دوران پرائیویٹ ممبر بلز اور ریزولوشنز بھی ایوان میں زیر بحث آئیں گے۔ اس بار 72 پرائیویٹ ممبر بلز پیش کیے جانے کا امکان ہے، جب کہ 14 ریزولوشنز قرعہ اندازی کے ذریعے منتخب ہوئے ہیں، جنہیں ایوان لے گا۔ کل کی کارروائی میں ایک اہم موضوع من گھڑت اور جعلی خبروں اور مس انفارمیشن بھی ہوگا، جس پر ایوان میں مختصر مگر جامع بحث متوقع ہے۔ اسمبلی سیکریٹریٹ کے مطابق، فیک نیوز اور گمراہ کن معلومات آج گورننس، پبلک اکاؤنٹیبلیٹی، سماجی ہم آہنگی، سائبر سیکیورٹی اور جمہوری نظام کے لیے سنگین چیلنج بن چکے ہیں۔ اسی لیے ارکان اسمبلی اس مسئلے پر اپنے نکات رکھیں گے اور ممکنہ حکومتی اقدامات پر غور کیا جائے گا۔ اسمبلی ملازمین اور اراکین کے مطابق، کارروائی کے دوبارہ آغاز کے ساتھ ہی بجٹ سیشن کا آخری مرحلہ خاصا مصروف اور اہم ہوگا، جس کے دوران متعدد اہم معاملات نمٹائے جانے کی توقع ہے۔

ریزرویشن پالیسی میں اوپن کیٹیگری پر اثرات سے متعلق کوئی شکایت موصول نہیں

یو این ایس/ مرکزی حکومت نے لوک سبھا کو بتایا ہے کہ جموں وکشمیر میں ریزرویشن پالیسی کا جائزہ لینے کیلئے ایک کابینہ سب کمیٹی قائم کی گئی تھی، جس نے اپنی رپورٹ کونسل آف منسٹرز کو پیش کر دی ہے۔ یو این ایس کے مطابق یہ معلومات رکن پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ مہدی کی جانب سے اٹھائے گئے ایک غیر ستارہ سوال کے جواب میں فراہم کی گئیں۔

سماجی انصاف وبا اختیاری کے وزیر مملکت رام داس اٹھاولے نے کہا کہ یونین ٹیریٹری انتظامیہ نے موجودہ ریزرویشن نظام کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لینے کیلئے یہ کمیٹی تشکیل دی تھی۔ وزیر نے بتایا کہ کمیٹی نے اپنی رپورٹ تیار کر کے کونسل آف منسٹرز کو پیش کر دی ہے، جس میں ریزرویشن پالیسی کو معقول اور متوازن بنانے سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ ریزرویشن ڈھانچے کے اوپن کیٹیگری پر غیر متناسب اثرات کے حوالے سے محکمے کو اب تک کوئی باضابطہ شکایت موصول نہیں ہوئی ہے۔

جموں وکشمیر میں گزشتہ چند برسوں کے دوران ریزرویشن پالیسی ایک اہم عوامی اور سیاسی موضوع بنی رہی ہے۔ مختلف طبقات کی جانب سے وقتاً فوقتاً اس میں ترمیم، جائزہ اور توازن برقرار رکھنے کے مطالبات سامنے آتے رہے ہیں، خاص طور پر تعلیم اور روزگار کے شعبوں میں مواقع کی منصفانہ تقسیم کے حوالے سے۔ پارلیمنٹ میں اٹھائے گئے سوال میں یہ بھی دریافت کیا گیا تھا کہ آیا جموں وکشمیر میں ریزرویشن پالیسی کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیا جاتا ہے اور کیا یہ سپریم کورٹ کی طے کردہ آئینی اصولوں کے مطابق ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی پوچھا گیا کہ حکومت کن اقدامات کے ذریعے اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ ریزرویشن سماجی انصاف کے حصول کا ذریعہ بنے اور تعلیم و روزگار میں طویل مدتی عدم توازن پیدا نہ ہو۔ حکام کے مطابق ریزرویشن پالیسی کا مقصد معاشرے کے پسماندہ طبقات کو مواقع فراہم کرنا ہے، تاہم اس کے ساتھ ساتھ پالیسی میں توازن برقرار رکھنا بھی ضروری ہے تاکہ تمام طبقات کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

سرکاری یقین دہانی کے باوجود وادی بھر میں پیٹرول پمپوں اور گیس کاؤنٹروں پر زبردست بھیڑ

سی این ایس/ سرکاری سطح پر ایندھن اور گھریلو گیس کی وافر دستیابی کی یقین دہانیوں کے باوجود وادی کشمیر میں پیٹرول پمپوں اور ایل پی جی گیس کاؤنٹروں پر غیر معمولی بھیڑ دیکھنے کو مل رہی ہے، جس کے باعث عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ مختلف اضلاع سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق لوگ صبح سویرے ہی پیٹرول پمپوں اور گیس ایجنسیوں کے باہر قطاروں میں کھڑے ہو رہے ہیں تاکہ وہ اپنی ضروریات پوری کر سکیں۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ سری نگر، بارہمولہ، بانڈی پورہ، گاندربل اور دیگر علاقوں میں پیٹرول پمپوں کے باہر لمبی قطاریں معمول بن چکی ہیں۔ کئی مقامات پر گاڑیوں کی قطاریں سڑکوں تک پھیل گئی ہیں جس سے ٹریفک کی روانی بھی متاثر ہو رہی ہے۔ اسی طرح گیس کاؤنٹروں پر بھی صارفین کی بڑی تعداد دیکھی جا رہی ہے، جہاں لوگوں کو گھنٹوں انتظار کے بعد بھی سلنڈر حاصل کرنا مشکل ہو رہا ہے۔ حکام کی جانب سے بارہا یہ کہا گیا ہے کہ وادی میں ایندھن یا گیس کی کوئی قلت نہیں ہے اور سپلائی معمول کے مطابق جاری ہے۔ متعلقہ محکموں کے افسران کا کہنا ہے کہ عوام کو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی ذخیرہ اندوزی کی جائے، کیونکہ اس طرح کے رجحانات سے مصنوعی قلت پیدا ہونے کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔ تاہم زمینی صورتحال اس کے برعکس نظر آ رہی ہے، جہاں عوام غیر یقینی صورتحال کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ ذخیرہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مقامی شہریوں کا کہنا ہے کہ حالیہ حالات اور خبروں نے لوگوں میں تشویش پیدا کر دی ہے، جس کے باعث وہ پیشگی احتیاط کے طور پر پیٹرول اور گیس حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایک شہری نے بتایا کہ ”ہمیں معلوم نہیں کہ آنے والے دنوں میں صورتحال کیا رخ اختیار کرے گی، اس لیے بہتر ہے کہ ابھی سے ضروری اشیاء کا بندوبست کر لیا جائے۔“ ٹرانسپورٹ شعبے سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ ایندھن کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی رکاوٹ ان کے روزگار کو براہ راست متاثر کر سکتی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو عوامی نقل وحمل کا نظام بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ دوسری جانب ماہرین کا ماننا ہے کہ اس طرح کی بھیڑ دراصل افواہوں اور غیر مصدقہ اطلاعات کا نتیجہ ہوتی ہے۔ ان کے مطابق اگر عوام سرکاری ہدایات پر عمل کریں اور غیر ضروری خریداری سے گریز کریں تو صورتحال جلد معمول پر آ سکتی ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور صرف ضرورت کے مطابق ہی ایندھن اور گیس خریدیں۔ حکام نے یقین دلایا ہے کہ سپلائی چین مکمل طور پر فعال ہے اور کسی بھی قسم کی کمی کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ مزید برآں متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صورتحال پر کڑی نظر رکھیں اور جہاں کہیں بھی غیر معمولی بھیڑ ہو وہاں مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ واضح رہے کہ اس طرح کی صورتحال ماضی میں بھی دیکھنے کو ملی ہے، جب افواہوں کے باعث عوام بڑی تعداد میں پیٹرول پمپوں اور گیس کاؤنٹروں کا رخ کرتے ہیں، جس سے عارضی دباؤ پیدا ہو جاتا ہے۔ تاہم حکام کو امید ہے کہ موجودہ صورتحال بھی جلد قابو میں آ جائے گی اور عوام کو ریلیف ملے گا۔

بھاری چٹانیں گر آنے کی وجہ سے سرینگر جموں نیشنل ہائی وے بند

ایس این این/ نمائندے نے ٹریفک حکام کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ جموں سرینگر شاہراہ پر رام بن ضلع میں سڑک پر چٹانیں کھسک جانے کے بعد ٹریفک کی نقل و حرکت کیلئے بند کر دیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ کرول پل اور چندر کوٹ کے درمیان تازہ پسیاں آنے کے بعد لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے شاہراہ بند ہے، جس سے گاڑیوں کی آمد ورفت روک دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں سے رام بن بانہال اور سرینگر کی طرف اور مخالف سمت میں ٹریفک کو اس وقت تک جانے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے جب تک کہ سڑک کو مکمل طور پر صاف نہیں کر دیا جاتا اور اسے محفوظ قرار نہیں دیا جاتا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) ٹریفک، نیشنل ہائی وے راجہ عادل حامد گنائی نے کہا کہ چٹانیں کھسکنے سے ٹریفک روک دی گئی ہے انہوں نے کہا کہ نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے اہلکاروں اور مشینری کو تعینات کر دیا ہے اور کلیئرنس کا کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملبہ ہٹانے اور سڑک کو محفوظ قرار دینے کے بعد ہی شاہراہ کو ٹریفک کے لیے دوبارہ کھولا جائے گا۔

جے اینڈ کے اسٹیٹ الیکشن کمیشن نے پنچائت الیکٹورل رول کی نظرثانی کا آغاز کیا

جموں وکشمیر اسٹیٹ الیکشن کمیشن نے پنچائت الیکٹورل رول کی سالانہ نظرثانی کا اعلان کیا ہے جس کی کوالیفائنگ تاریخ یکم اپریل 2026 مقرر کی گئی ہے۔ جموں وکشمیر پنچائتی راج رولز 1996 کے رول 4 کے سب رول 4 کے مطابق الیکٹرل رول کو جے اینڈ کے پنچائتی راج ایکٹ 1989 کی درعات اور الیکشن اتھارٹی کے طے کردہ طریقہ کار کے مطابق تیار کیا جائے گا۔ جے اینڈ کے الیکشن آفس سے موصول ایک کمیونیکیشن میں بتایا گیا ہے کہ نظرثانی کا عمل پچھلے اپ ڈیٹ شدہ الیکٹرل رول کی بنیاد پر کیا جائے گا اور اس میں شامل ناموں کو تیاری کی بنیاد بنایا جائے گا۔ الیکٹرل رجسٹریشن افسران 27 مارچ 2026 کو ہر حلقہ پنچائت میں آخری اپ ڈیٹ شدہ مربوط الیکٹرل رول شائع کریں گے اور فارم PER-1 میں نوٹس شائع کریں گے۔ مسودہ پنچائت الیکٹورل رول 2026 کی نظرثانی کیلئے 27 مارچ 2026 سے کھولا جائے گا جس میں اہل ووٹرز سے اضافہ، حذف، درستگی اور منتقلی کے حوالے سے دعوے اور اعتراضات کی دعوت دی جائے گی۔ دعوے اور اعتراضات دائر کرنے کی مدت 27 مارچ 2026 سے 29 اپریل 2026 تک ہوگی۔ اس عمل کو آسان بنانے کیلئے پولنگ بوتھ مقامات پر خصوصی کیمپ 4, 5,11,12, 18 ,19, 25 اور 26 اپریل 2026 کو منعقد کیے جائیں گے جہاں پنچائت الیکشن بوتھ آفیشلز اور اسمبلی کے بی ایل اوز مطلوبہ فارموں اور مسودہ الیکٹورل رولز کے ساتھ دستیاب رہیں گے۔ اہل ووٹرز مدد کیلئے ضلعی پنچائت الیکشن آفیسر، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور پنچائت الیکشن بوتھ آفیسر سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

خبرونظر

مصنوعی ذہانت کی تعلیم کی اہمیت جدید دور میں علم، معیشت اور معاشرتی ترقی کے لیے ایک ناگزیر ضرورت

فیروز احمد نقاش

آج کا زمانہ تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کا زمانہ ہے جہاں ہر شعبہ زندگی میں نئی ایجادات اور اختراعات انسانی زندگی کو آسان اور موثر بنا رہی ہیں۔ انہی جدید ایجادات میں ایک اہم ترین نام مصنوعی ذہانت یعنی آرٹیفیشل انٹیلیجنس (AI) کا ہے، جس نے دنیا کے علمی، معاشی اور سماجی ڈھانچے کو بدل کر رکھ دیا ہے۔ مصنوعی ذہانت صرف ایک ٹیکنالوجی نہیں بلکہ ایک مکمل انقلاب ہے جو مستقبل کی سمت متعین کر رہا ہے۔ ایسے میں یہ سوال بے حد اہمیت اختیار کر جاتا ہے کہ کیا ہماری نئی نسل اس انقلاب کے لیے تیار ہے؟ اس سوال کا جواب ہمیں تعلیم کے میدان میں مصنوعی ذہانت کی شمولیت کی اہمیت کو سمجھنے پر مجبور کرتا ہے۔

مصنوعی ذہانت کی تعلیم کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ طلبہ کو مستقبل کے تقاضوں کے مطابق تیار کرتی ہے۔ آج کی دنیا میں ملازمتوں کی نوعیت تیزی سے بدل رہی ہے اور بہت سی روایتی نوکریاں ختم ہو رہی ہیں جبکہ نئی قسم کی مہارتوں کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ ایسے میں اگر طلبہ کو مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ، ڈیٹا سائنس اور روبوٹکس جیسے مضامین کی تعلیم دی جائے تو وہ نہ صرف مستقبل کی ملازمتوں کے لیے تیار ہوں گے بلکہ خود بھی نئے مواقع پیدا کر سکیں گے۔ اس طرح معاشی ترقی کی نئی راہیں کھلیں گی اور بے روزگاری میں کمی آئے گی۔

مزید برآں، مصنوعی ذہانت کی تعلیم طلبہ میں تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیت کو فروغ دیتی ہے۔ جب طلبہ الگورتھمز، ڈیٹا کے تجزیے اور خودکار نظاموں کے بارے میں سیکھتے ہیں تو وہ پیچیدہ مسائل کو سمجھنے اور ان کے حل تلاش کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ یہ صلاحیت نہ صرف ٹیکنالوجی کے میدان میں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں کامیابی کے لیے ضروری ہے۔ اس کے علاوہ، یہ تعلیم طلبہ کو تخلیقی سوچ کی طرف بھی مائل کرتی ہے، کیونکہ وہ نئے آئیڈیاز اور حل تلاش کرنے کے لیے آزادانہ طور پر سوچنے لگتے ہیں۔

مصنوعی ذہانت کی تعلیم کا ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ یہ معاشرتی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ صحت، تعلیم، زراعت اور ماحولیات جیسے شعبوں میں AI کے استعمال سے بہتر نتائج حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر صحت کے شعبے میں AI کے ذریعے بیماریوں کی جلد تشخیص ممکن ہو رہی ہے، جبکہ زراعت میں فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے جدید طریقے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ اگر طلبہ کو اس ٹیکنالوجی کی تعلیم دی جائے تو وہ اپنے معاشرے کے مسائل کو جدید طریقوں سے حل کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

اس کے ساتھ ساتھ، مصنوعی ذہانت کی تعلیم ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دیتی ہے۔ آج کے دور میں صرف کمپیوٹر کا استعمال جاننا کافی نہیں بلکہ اس کے پیچھے کام کرنے والی ٹیکنالوجی کو سمجھنا بھی ضروری ہے۔ AI کی تعلیم طلبہ کو یہ سمجھنے میں مدد دیتی ہے کہ ڈیجیٹل دنیا کیسے کام کرتی ہے، ڈیٹا کیسے استعمال ہوتا ہے اور ٹیکنالوجی کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس طرح وہ ایک باشعور اور ذمہ دار شہری بن سکتے ہیں جو ٹیکنالوجی کو مثبت انداز میں استعمال کرتے ہیں۔

مصنوعی ذہانت کی تعلیم کے بغیر ایک بڑا خطرہ یہ بھی ہے کہ معاشرے میں ڈیجیٹل تقسیم بڑھ سکتی ہے۔ جو لوگ اس ٹیکنالوجی سے واقف ہوں گے وہ ترقی کریں گے جبکہ دیگر پیچھے رہ جائیں گے۔ اس لیے ضروری ہے کہ AI کی تعلیم کو عام کیا جائے تاکہ ہر طبقہ اس سے مستفید ہو سکے۔ تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ نصاب میں اس مضمون کو شامل کریں اور طلبہ کو ابتدائی سطح سے ہی اس کی بنیادی معلومات فراہم کریں۔

تاہم، مصنوعی ذہانت کی تعلیم کے ساتھ کچھ چیلنجز بھی وابستہ ہیں جنہیں نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ سب سے بڑا چیلنج تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی ہے۔ AI ایک جدید اور پیچیدہ مضمون ہے جس کے لیے ماہر اساتذہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، تعلیمی اداروں میں جدید سہولیات کی فراہمی بھی ایک بڑا مسئلہ ہے، خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں جہاں وسائل محدود ہوتے ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لیے حکومتی اور نجی سطح پر اقدامات کی ضرورت ہے تاکہ ہر طالب علم کو یکساں مواقع فراہم کیے جا سکیں۔

ایک اور اہم پہلو اخلاقی تعلیم کا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ساتھ کئی اخلاقی سوالات بھی جنم لیتے ہیں، جیسے کہ ڈیٹا کی رازداری، خودکار نظاموں کے فیصلے اور انسانی حقوق کا تحفظ۔ اگر طلبہ کو AI کی تعلیم دی جائے تو انہیں ان اخلاقی پہلوؤں سے بھی آگاہ کرنا ضروری ہے تاکہ وہ اس ٹیکنالوجی کو ذمہ داری کے ساتھ استعمال کریں۔ اس طرح ہم ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کر سکتے ہیں جہاں ٹیکنالوجی انسانیت کی خدمت کرے نہ کہ اس کے لیے خطرہ بنے۔

مصنوعی ذہانت کی تعلیم کا ایک مثبت اثر یہ بھی ہے کہ یہ تحقیق اور اختراع کو فروغ دیتی ہے۔ جب طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل ہوتی ہے تو وہ نئے تجربات کرنے اور نئی چیزیں ایجاد کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اس سے نہ صرف انفرادی سطح پر ترقی ہوتی ہے بلکہ قومی سطح پر بھی سائنسی اور تکنیکی ترقی ممکن ہوتی ہے۔ وہ ممالک جو AI کی تعلیم پر توجہ دے رہے ہیں، آج دنیا میں ترقی کی دوڑ میں آگے ہیں، جبکہ دیگر ممالک پیچھے رہ جانے کا خطرہ محسوس کر رہے ہیں۔

یہ بات بھی قابل غور ہے کہ مصنوعی ذہانت کی تعلیم صرف سائنس کے طلبہ تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اسے دیگر شعبوں میں بھی شامل کیا جانا چاہیے۔ مثال کے طور پر، کاروبار، صحافت، قانون اور فنون کے شعبوں میں بھی AI کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہر طالب علم کو اس ٹیکنالوجی کی بنیادی سمجھ ہو تاکہ وہ اپنے اپنے شعبے میں اسے موثر طریقے سے استعمال کر سکیں۔

آخر میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ مصنوعی ذہانت کی تعلیم آج کے دور کی ایک اہم ضرورت ہے جسے نظرانداز کرنا ممکن نہیں۔ یہ نہ صرف طلبہ کو مستقبل کے چیلنجز کے لیے تیار کرتی ہے بلکہ معاشی، سماجی اور سائنسی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری آنے والی نسلیں دنیا کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلیں تو ہمیں تعلیم کے نظام میں AI کو شامل کرنا ہوگا اور اسے فروغ دینا ہوگا۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں ایک روشن، ترقی یافتہ اور خودکفیل مستقبل کی طرف لے جا سکتا ہے۔

چین کی میری ٹائم ملیشیا، خطے کے لیے بڑھتا ہوا خطرہ قرار

بیجنگ۔ 26 مارچ۔ ایم این این / چین کی "میری ٹائم ملیشیا" کو خطے میں ایک بڑھتے ہوئے سکیورٹی خطرے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جہاں ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ بظاہر ماہی گیری کشتیوں پر مشتمل نیٹ ورک دراصل بیجنگ کی "گری زون" حکمت عملی کا اہم حصہ بن چکا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ ملیشیا چین کی مسلح افواج کے وسیع ڈھانچے کا حصہ سمجھی جاتی ہے اور اسے متنازع سمندری علاقوں میں نگرانی، دباؤ ڈالنے اور علاقائی دعووں کو مضبوط کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان کشتیوں کی خاصیت یہ ہے کہ یہ عام شہری ماہی گیر نظر آتی ہیں، جس سے فوجی اور شہری سرگرمیوں کے درمیان فرق دھندلا جاتا ہے، اور چین کو براہ راست فوجی تصادم کے بغیر اپنے مقاصد حاصل کرنے کا موقع ملتا ہے۔ مزید برآں، یہ ملیشیا اکثر "سوارم ٹیکٹکس" اور ہراساں کرنے کے طریقے استعمال کرتی ہے، جیسے غیر ملکی جہازوں کا راستہ روکنا یا ٹکراؤ کے قریب لے جانا، جس سے کشیدگی بڑھنے اور غلط اندازوں کے باعث بڑے تنازع کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، جنوبی چین سمندر اور مشرقی ایشیا میں اس ملیشیا کی بڑھتی سرگرمیاں نہ صرف علاقائی ممالک کی خودمختاری کے لیے چیلنج ہیں بلکہ عالمی سمندری راستوں اور سپلائی چینز کے لیے بھی خطرہ بن سکتی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چین کی یہ حکمت عملی روایتی جنگ سے بچتے ہوئے اثر و رسوخ بڑھانے کا ایک طریقہ ہے، تاہم اس سے خطے میں غیر یقینی صورتحال اور تصادم کے امکانات بھی مسلسل بڑھ رہے ہیں۔

امریکہ نے شہریوں کو ممنوع سستا پیٹرول استعمال کرنے کی اجازت دے دی

واشنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) امریکہ نے شہریوں کو ممنوع سستا پیٹرول استعمال کرنے کی اجازت دے دی، آبنائے ہرمز سے ترسیل بند کئے کے باوجود ٹرمپ انتظامیہ امریکیوں کو ریلیف دینے پر مجبور ہو گئی ہے۔ امریکی ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (ای پی اے) نے ملک میں ایندھن کی فراہمی کو مستحکم بنانے اور عوام کو پیٹرول کی قیمتوں میں ریلیف دینے کے لیے ایک ہنگامی اقدام کے تحت ای 15 پٹرول کی ملک بھر میں فروخت کی اجازت دے دی ہے۔ ای پی اے کے ایڈمنسٹریٹر لی زیلڈن نے امریکی محکمہ توانائی سے مشاورت اور کلین ایئر ایکٹ کے تحت ایک عارضی ایمرجنسی فیول ویور (چھوٹ) جاری کیا، جس کے ذریعے 15 فی صد ایتھنول ملا ہوا پٹرول (ای 15) پورے ملک میں فروخت کیا جاسکے گا۔ اس اقدام کے ساتھ ساتھ 10 فی صد ایتھنول والے پٹرول (E10) کی فروخت میں حائل تمام وفاقی رکاوٹیں بھی ختم کردی گئی ہیں، تاکہ ایندھن کی دستیابی میں اضافہ ہوسکے۔ ای پی اے کے مطابق یہ فیصلہ گرمیوں کے ڈرائیونگ سیزن سے قبل کیا گیا ہے تاکہ ملک میں پیٹرول کی سپلائی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ ہو اور صارفین کو زیادہ آپشنز فراہم کیے جاسکیں۔ ای پی اے کے مطابق اس ایمرجنسی چھوٹ سے گرمیوں میں پٹرول کی مخصوص کم بخارات والی شرائط اور بلینڈنگ سے متعلق عائد پابندیاں عارضی طور پر ختم ہوجائیں گی، جس سے مارکیٹ میں زیادہ لچک پیدا ہوگی اور مختلف اقسام کے ایندھن دستیاب ہوں گے۔ تاہم ادارے نے واضح کیا کہ اس اقدام سے ماحولیاتی تحفظ کے موجودہ معیار متاثر نہیں ہوں گے۔ اس وقت ای 15 پٹرول امریکہ بھر میں 3 ہزار سے زائد پٹرول پمپس پر دستیاب ہے اور اسے نسبتاً سستا ایندھن سمجھا جاتا ہے۔ ای ففتھین عام پیٹرول کے مقابلے میں 10 سینٹ فی گیلن سستا ہے۔ امریکہ میں عموماً گرمیوں کے مہینوں (یکم جون سے 15 ستمبر) کے دوران ای ففتھین کی فروخت اور استعمال محدود یا ممنوع ہوتا ہے، کیوں کہ اس میں ایتھنول کی زیادہ مقدار ہونے کی وجہ سے اس کے بخارات بڑھ سکتے ہیں، جو فضائی آلودگی (اسموگ) میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں اضافہ

واشنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں بڑا اضافہ ہوا ہے، لندن برینٹ خام تیل کی قیمت 1.70 فیصد اضافے کے بعد 103.95 ڈالر پر پہنچ گئی۔ رپورٹس کے مطابق امریکی ڈبلیو ٹی آئی خام تیل کی قیمت 1.75 فیصد اضافے کے بعد 91.95 ڈالر پر پہنچ گئی ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ اسرائیل۔ ایران جنگ کے باعث خام تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ روز بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں بڑی کمی واقع ہوئی تھی، لندن برینٹ 100 ڈالر سے نیچے گر گیا تھا۔ برینٹ خام تیل کی قیمت میں 5.05 فیصد تک کی بڑی کمی دیکھی گئی تھی، جس کے بعد یہ 99.21 ڈالر فی بیرل کی سطح پر آ گیا تھا۔ امریکی ڈبلیو ٹی آئی کی قیمت میں بھی 4.10 فیصد کی نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی تھی، جس سے یہ 88.55 ڈالر فی بیرل پر آ گیا تھا۔

چین کا حیران کن کارنامہ، 905 میٹر لمبی فضائی سیڑھی، گھنٹوں کا سفر منٹوں میں تبدیل

بیجنگ / چونگ چنگ، 26 مارچ (یو این آئی) چین نے اپنی ٹیکنالوجی سے ایک بار پھر منفرد کارنامہ انجام دیتے ہوئے مشکل سفر آسان بنا دیا ہے اور دنیا کی طویل ترین برقی سیڑھی (ایسکلیٹر) نصب کر کے گھنٹوں کا سفر منٹوں میں بدل دیا۔ چین نے ایک حیران کن انفرااسٹرکچر منصوبہ مکمل کرتے ہوئے پہاڑ کے درمیان 905 میٹر طویل دنیا کا طویل ترین آؤٹ ڈور ایسکلیٹر سسٹم تیار کرلیا ہے، جس نے دنیا بھر کی توجہ اپنی جانب مبذول کرلی ہے۔ یہ جدید "ووشان گاڈیس ایسکلیٹر" چین کے پہاڑی شہر چونگ چنگ کے ضلع ووشان میں تعمیر کیا گیا ہے، جہاں دشوار گزار راستوں کی وجہ سے سفر ہمیشہ ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ یہ منفرد نظام محض ایک ایسکلیٹر نہیں بلکہ ایک مکمل عمودی ٹرانسپورٹ نیٹ ورک ہے، جس میں 21 ایسکلیٹرز، 8 لفٹس، 4 موونگ واک ویز، 2 پیدل پل اور 2 کراس لائن راستے شامل ہیں، جو پہاڑ کے مختلف حصوں کو آپس میں جوڑتے ہیں۔ اس برقی سیڑھی (ایسکلیٹر) کی کل لمبائی 905 میٹر جب کہ عمودی بلندی 240 سے 242 میٹر تک ہے، جو تقریباً 80 منزلہ عمارت کے برابر بنتی ہے۔ اس منصوبے سے ایک گھنٹے میں طے ہونے والا راستہ اب صرف 20 منٹ کا ہو گیا ہے۔ یہ منصوبہ کئی دہائیوں پر محیط منصوبہ بندی کا نتیجہ ہے، جس کا ابتدائی تصور 2002 میں سامنے آیا تھا، تاہم مالی اور تکنیکی مسائل کے باعث اسے مؤخر کر دیا گیا۔ بعدازاں 2022 میں بڑھتی ہوئی ٹریفک اور شہری ضروریات کے پیش نظر اس منصوبے کو دوبارہ شروع کیا گیا۔ ماہرین نے اس کے لیے مختلف آپشنز جیسے کیبل کار، ریل سسٹم اور سیاحتی ٹرینز پر غور کیا، لیکن آخرکار ایسکلیٹر سسٹم کو اس لیے منتخب کیا گیا کیوں کہ یہ زیادہ محفوظ، کم لاگت، زیادہ گنجائش اور پہاڑی ڈھانچے کے مطابق بہتر حل تھا۔ اس منصوبے کی تعمیر کے دوران انجینئرز کو شدید جغرافیائی چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا، جن میں 35 فی صد اوسط ڈھلوان، بعض مقامات پر 60 فی صد تک ڈھلوان، زیر زمین پائپ لائنز اور گھنی آبادی شامل تھی۔

میلانیا ٹرمپ کی تقریب میں بولنے والے روبوٹ کیساتھ انٹری

واشنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) امریکی خاتون اول میلانیا ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں ایک تقریب میں بولنے والے روبوٹ کے ساتھ انٹری دی، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔ سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ میلانیا ٹرمپ نے فوسٹرنگ دی فیوچر ٹوگیدر گلوبل کولیشن سمٹ کے دوسرے دن وائٹ ہاؤس میں 45 ممالک کے نمائندوں کا ایک امریکی ساختہ 'فگر 03' نامی ہیومنائیڈ روبوٹ کے ہمراہ استقبال کیا۔ باصلاحیت روبوٹ نے تقریب کے دوران مہمانوں کو 11 زبانوں میں خوش آمدید کہا۔ روبوٹ نے کہا کہ میں بچوں کو ٹیکنالوجی اور تعلیم سے بااختیار بنانے کی اس تاریخی تحریک کا حصہ بننے پر شکرگزار ہوں۔ جس پر میلانیا ٹرمپ نے روبوٹ کو جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ کہنا مناسب ہوگا کہ آپ وائٹ ہاؤس میں میرے پہلے امریکی ساختہ ہیومنائیڈ مہمان ہیں۔ واضح رہے کہ 'فگر 03' روبوٹ کو سلیکون ویلی میں قائم روبوٹکس کمپنی فگر اے آئی نے تیار کیا ہے، جس نے گزشتہ سال اکتوبر میں اپنا تھرڈ جنریشن ہیومنائیڈ روبوٹ متعارف کروایا تھا۔ یہ روبوٹ خودمختاری سے کام انجام دینے کے لیے ہیلکس نامی اے آئی انجن کا استعمال کرتا ہے اور اس روبوٹ کی قیمت تقریباً 25 ہزار ڈالرز ہے۔

مادورو کا امریکی عدالت میں پیش ہو رہے ہیں

واشنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) وینزویلا کے معزول صدر نکولس مادورو، امریکی فوج کی طرف سے شب مار آپریشن کے ساتھ اغوا کئے جانے کے بعد، آج بروز جمعرات نیویارک کی ایک عدالت میں دوسری مرتبہ پیش ہو رہے ہیں۔ 63 سالہ مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس کو، کراکس سے امریکی کمانڈوز کی طرف سے یکم جنوری کے اوائل میں اغوا کیے جانے کے بعد، تقریباً تین ماہ تک بروکلین کی ایک جیل میں رکھا گیا ہے۔ اس کمانڈو کارروائی کے ساتھ 2013 سے وینزویلا کی قیادت کرنے والے اس طاقتور رہنما کو عہدے سے ہٹا دیا گیا اور اس کے بعد سے تیل سے مالا مال اس ملک کو بڑی حد تک امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی مرضی کے مطابق چلنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔ مادورو نے خود کو 'جنگی قیدی' قرار دیا اور اپنے اوپر لگائے گئے، نارکو-دہشت گردی، کوکین کی درآمد، مشین گنوں اور تباہ کن آلات رکھنے اور تباہ کن آلات رکھنے پر مبنی، چار الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔ جمعرات کی سماعت مقامی وقت کے مطابق صبح 11:00 بجے طے ہے۔ اور توقع کی جا رہی ہے کہ مادورو مقدمہ خارج کرنے کی کوشش کریں گے اور وکلاء کے درمیان سابق رہنما کی قانونی فیس کی ادائیگی کا موضوع گرم بحث بن جائے گا۔ وینزویلا حکومت اخراجات کو پورا کرنے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن واشنگٹن کی پابندیوں کی وجہ سے ان کے وکیل بیری پولیک کو ایک امریکی لائسنس حاصل کرنا ہوگا جو جاری نہیں کیا گیا۔ پولیک نے تکنیکی بنیادوں پر مقدمہ خارج کرنے کا تقاضا کیا اور ایک عدالت میں دائر دستاویز میں دلیل دی ہے کہ لائسنس کی شرط مادورو کے آئینی حق قانونی نمائندگی کی خلاف ورزی ہے۔

ایران کو ڈرون بھیجنے کی رپورٹس کی روس کی تردید

ماسکو، 26 مارچ (یو این آئی) کریملن کا کہنا ہے کہ فنانشل ٹائمز کی وہ رپورٹ جھوٹ پر مبنی ہے جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ روس ایران کو ڈرونز کی کھیپ بھیجنے والا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق روسی حکومت کے ترجمان نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا میں بے شمار جھوٹی خبریں پھیلائی جا رہی ہیں ان پر توجہ نہ دی جائے۔ رپورٹس کے مطابق روس ایران کا قریبی اتحادی ہے، تاہم انہوں نے اس بات کی تردید کی ہے کہ اس نے امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے فروری میں ایران پر حملوں کے آغاز کے بعد اپنے اتحادی کو کسی قسم کی فوجی امداد فراہم کی ہے۔ واضح رہے کہ فنانشل ٹائمز نے گزشتہ روز شائع ہونے والی رپورٹ میں مغربی انٹیلیجنس حکام کے حوالے سے کہا تھا کہ روس تہران کو ڈرونز فراہم کر رہا ہے۔

یو اے ای میں شدید بارشوں کے بعد طوفان کا خطرہ، الرٹ جاری کر دیا گیا

دبئی، 26 مارچ (یو این آئی) متحدہ عرب امارات میں شدید بارشوں کے بعد طوفان کے خطرے کے پیش نظر محکمہ موسمیات نے الرٹ جاری کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق متحدہ عرب امارات کے مختلف حصوں میں شدید بارشوں اور ژالہ باری کے بعد طوفان کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اماراتی محکمہ موسمیات نے ہنگامی الرٹ جاری کرتے ہوئے شہریوں کو غیر ضروری نقل و حرکت سے گریز کرنے اور احتیاط برتنے کی ہدایت کی ہے۔ گزشتہ چند گھنٹوں سے متحدہ عرب امارات کے مختلف حصوں میں گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش اور ژالہ باری کا سلسلہ جاری ہے۔ بارش کے باعث سڑکوں پر پانی جمع ہونے اور حد نگاہ متاثر ہونے کی اطلاعات ہیں، ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ یہ سلسلہ ہفتے کے آخر تک جاری رہ سکتا ہے، جس کے بعد صورتحال میں بتدریج بہتری متوقع ہے۔ یو اے ای میں طوفانی بارش کے باعث پانی گھروں میں داخل ہونے کا خدشہ ہے، جس کے پیش نظر رہائشیوں نے گھروں کو پانی سے بچانے کے لیے ریت کی بوریاں خرید لی ہیں، متعدد افراد پلاسٹک شیٹس لگا کر گھروں کو سیلاب سے بچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اماراتی حکام اور شہری دفاع کے اداروں نے ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے، جس میں کہا ہے کہ شہریوں کو نشیبی علاقوں اور ان مقامات سے دور رہنے کی ہدایت کی گئی ہے جہاں پانی جمع ہونے کا خدشہ ہے۔ سمندر میں طغیانی کے پیش نظر شہریوں کو ساحل سمندر سے دور رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ حکام کا کہنا تھا کہ شہری دفاع کے اہلکار متاثرہ علاقوں میں مستعد ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے امدادی کاموں میں مصروف ہیں۔ حکام نے ڈرائیوروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ بارش کے دوران گاڑی چلاتے وقت خاص احتیاط برتیں اور سڑکوں پر موجود پانی سے بچنے کے لیے متبادل راستے اختیار کریں۔

سام آلٹمین کا اے آئی کے حوالے سے لاحق خطرات کا انتباہ

واشنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) سام آلٹمین دنیا کے مقبول ترین آرٹی فیشل انٹیلی جنس (اے آئی) چیٹ بوٹ چیٹ جی پی ٹی تیار کرنے والی کمپنی اوپن اے آئی کے چیف ایگزیکٹو ہیں۔ اس کمپنی نے دنیا میں اے آئی کو بہت زیادہ فروغ دینے میں کردار ادا کیا ہے۔ مگر سام آلٹمین کا ماننا ہے کہ اے آئی سے انسانیت کو نئے خطرات لاحق ہوئے ہیں جن کی روک تھام کوئی ایک کمپنی نہیں کرسکتی۔ ایک ایکس (ٹوئٹر) پوسٹ میں سام آلٹمین نے کہا ہے کہ اے آئی سے ہمیں نئے سائنسی طریقے دریافت کرنے میں مدد ملے گی جیسے امراض کا علاج تلاش کرسکیں گے، جس سے طویل المعیاد بنیادوں پر معیار زندگی بہتر ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اے آئی سے معاشرے کو نئے خطرات کا سامنا بھی ہوسکتا ہے اور ہمیں ان کی روک تھام کرنا ہوگی، کوئی کمپنی تنہا ایسا نہیں کرسکتی، ہمیں ان خطرات جیسے حیاتیاتی وائرس وغیرہ سے نمٹنے کے لیے پورے معاشرے کا ساتھ چاہیے، کیونکہ بہت زیادہ باصلاحیت اے آئی ماڈلز پورے معاشرے بلکہ دنیا پر اثرات مرتب کرسکتے ہیں۔ انہوں نے مکمل وضاحت تو نہیں کی مگر اے آئی سسٹمز میں پیشرفت کے حوالے سے لاحق خدشات نئے نہیں ہیں۔ کچھ سائنسدانوں نے یہ خدشہ ظاہر کیا ہے کہ اے آئی ٹیکنالوجی میں پیشرفت سے ایسے سسٹمز تیار ہوسکتے ہیں جو انسانیت کے لیے تباہ کن ثابت ہوسکتے ہیں۔ سام آلٹمین اس سے قبل کئی بار کہہ چکے ہیں کہ معاشرے کو اے آئی کو اپنانے کی ضرورت ہے مگر اب کی بار انہوں نے اس حوالے سے انتباہ بھی کیا ہے۔ انہوں نے عندیہ دیا کہ اس سے لاحق خطرات بہت زیادہ بڑے، زیادہ ناقابل پیشگوئی اور زیادہ تیزی سے ابھر سکتے ہیں اور اوپن اے آئی بھی اکیلے ان کی روک تھام نہیں کرسکتی۔

چلتی مسافر ٹرین میں خوفناک آگ بھڑک اٹھی

ڈھاکہ، 26 مارچ (یو این آئی) بنگلہ دیش کے علاقے چٹا گانگ سے دارالحکومت ڈھاکہ جانے والی مسافر ٹرین میں اچانک خوفناک آگ بھڑک اٹھی، تاہم فوری طور پر کسی کے زخمی یا جاں بحق ہونے کی کوئی اطلاع سامنے نہیں آئی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق چٹاگانگ کے علاقے سیتا کنڈا بھٹیاری یونین میں بنگلہ دیش ملٹری اکیڈمی (بی ایم اے) پھاٹک کے قریب ڈھاکہ جانے والی چٹالا ایکسپریس ٹرین کی پاور کار میں آگ لگ گئی جس سے مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ واقعہ صبح تقریباً 45:6 بجے رونما ہوا، فائر سروس کی ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا، اس سے پہلے متاثر نہ ہونے والی بوگیوں کو الگ کر کے فوجدار ہاٹ اسٹیشن پر منتقل کر دیا گیا۔ سیتا کنڈا فائر سروس اسٹیشن کے سب آفیسر احسن حبیب کا کہنا تھا کہ انہوں نے صبح 7 بجے کے قریب چلتی ٹرین میں آگ لگنے کی اطلاع پر پاور کار (بجلی پیدا کرنے والی کوچ) میں لگی آگ پر فوری طور پر قابو پالیا۔ آگ لگنے کی وجہ فوری طور پر معلوم نہیں ہوسکی۔ فوجدار ہاٹ ریلوے پولیس چوکی کے سب انسپکٹر اور انچارج ابوالکلام آزاد نے بتایا کہ 17 بوگیوں پر مشتمل ٹرین صبح 6:30 بجے کے قریب چٹاگانگ اسٹیشن سے ڈھاکہ کے لیے روانہ ہوئی۔

میٹا اور گوگل امریکی عدالتوں میں کیسز ہار گئے، 60 لاکھ ڈالر ہرجانہ ادا کرنے کا حکم

واشنگٹن، 26 مارچ (یو این آئی) سوشل میڈیا پلیٹ فارم میٹا اور گوگل امریکی عدالتوں میں کیسز ہار گئے۔ جیوری نے دونوں کمپنیوں کو مجموعی طور پر 60 لاکھ ڈالر ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا ہے۔ لاس اینجلس اور نیو میکسیکو کی جیوریز نے میٹا اور گوگل کے خلاف تاریخی فیصلے سنا دیے جس میں کہا گیا ہے کہ میٹا نے فیس بک اور انسٹاگرام پر بچوں کے جنسی استحصال کو ممکن بنایا اور میٹا نے ان پلیٹ فارمز پر سیفٹی سے متعلق صارفین کو گمراہ کیا۔ جیوری نے میٹا کو بچوں کی ذہنی صحت کو نقصان پہنچانے کا مرتکب قرار بھی دیا۔ پراسیکیوٹرز کے مطابق میٹا نے اپنے صارفین کی حفاظت پر منافع کمانے کو فوقیت دی، میٹا اور گوگل اپنے صارفین کو ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے میں ناکام رہیں۔ واضح رہے کہ لاس اینجلس کی عدالت میں کیلی نامی 20 سال کی لڑکی نے درخواست دائر کی تھی جس میں اس نے کہا کہ وہ کم عمری میں میٹا اور گوگل کے پلیٹ فارمز کی لت میں پڑ گئی اور اس کے نتیجے میں ڈپریشن اور خودکشی کے خیالات کا شکار ہوئی۔ دوسری جانب میٹا اور گوگل نے جیوری کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ابوظہبی میں میزائل کا ملبہ گرنے سے مزید 2 افراد جاں بحق

ابوظہبی، 26 مارچ (یو این آئی) ابوظہبی میں میزائل کا ملبہ گرنے سے مزید 2 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ابوظہبی حکام کے مطابق اماراتی فضائی دفاعی نظام نے بیلسٹک میزائل کو تباہ کردیا جس کے بعد سویحان میں بیلسٹک میزائل کا ملبہ گرنے 2 افراد جاں بحق اور 3 زخمی ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ بیلسٹک میزائل کا ملبہ گرنے سے متعدد گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔

ایپسٹین اسکینڈل، متاثرین کے ہولناک انکشافات، انصاف کی تلاش

نیویارک، 26 مارچ (یو این آئی) امریکہ کی بدنام زمانہ مالیاتی شخصیت جیفری ایپسٹین کے متاثرین نے برسوں بعد خاموشی توڑتے ہوئے انکشاف کیا ہے کہ ان پر ہونے والے جنسی استحصال کے اثرات آج بھی ان کی زندگیوں پر گہرے نقش چھوڑے ہوئے ہیں۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کو دیے گئے انٹرویو میں متعدد خواتین نے پہلی بار اپنے تجربات بیان کیے اور کہا کہ ایپسٹین کی 2019ء میں موت کے بعد بھی کئی سوالات آج تک جواب طلب ہیں۔ متاثرہ خاتون جوانا ہیریسن نے بتایا کہ وہ 18 سال کی عمر میں مساج کے بہانے ایپسٹین سے ملیں، جہاں انہیں زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ ان کے مطابق ایپسٹین کی موت کے بعد انصاف کی امیدیں مزید کم ہوگئیں اور کئی سوالات ہمیشہ کے لیے ادھورے رہ گئے۔ ایک اور متاثرہ خاتون شونٹے ڈیوس نے انکشاف کیا کہ وہ ایپسٹین کے نجی طیارے کے ذریعے افریقہ کے دورے پر گئیں، جہاں ان کے ساتھ بل کلنٹن، کیون اسپیسی اور گھسلین میکس ویل بھی موجود تھے۔ انہوں نے بتایا کہ بظاہر یہ ایک یادگار سفر تھا، مگر پس پردہ ہونے والے واقعات نے اسے خوفناک بنا دیا۔ ڈیوس کے مطابق انہیں ایپسٹین کے نجی جزیرے پر زیادتی کا نشانہ بنایا گیا جبکہ ان کی زندگی کے سب سے تاریک لمحات نیو میکسیکو کے ایک فارم ہاؤس میں گزرے۔ متاثرہ خاتون لیزا فلپس نے کہا کہ ایپسٹین اپنے تعلقات اور اثر و رسوخ کو لوگوں کو کنٹرول کرنے کے لیے استعمال کرتا تھا، وہ ہماری آنکھوں میں خوف دیکھنا پسند کرتا تھا۔ وینڈی پیسانتے نے بتایا کہ وہ صرف 14 سال کی عمر میں ایپسٹین کے رابطے میں آئیں اور کم عمری میں ہونے والا استحصال ان کی ذہنی کیفیت پر گہرے اثرات چھوڑ گیا۔

SAD DEMISE

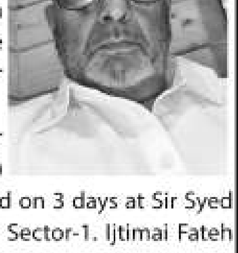

With profound grief and sorrow we inform the sad demise of Haji Ghulam Ahmad Nath, S/o Late Abdul Razaq Nath, R/o Shaheed Gunj Srinagar Near Custodian Office
At present Sir Syed Abad Srinagar who left for heavenly abode on 26/03/2026. May Allah (SWT) grant him highest place in Jannat. Taziyat will be held on 3 days at Sir Syed Abad Near IMI Boys Wing, Srinagar near Power Grid Sector-1. Ijtimai Fateh Khawani will be held on Saturday 28/03/2026 at their Graveyard situated near Masjid Anjum, HIG Colony Srinagar at 10:30 AM.

Bereaved: Family

FROM ROSE ADVERTING AGENCY
CONTACT No: 7780847775 / 7006229282 / 7780877747

ست شرما کی نظریاتی طور پر مضبوط کارکنان کی تیاری پر زور

جموں میں جائزہ اجلاس، پرشکشن مہم کو موثر، وقت بندی کے ساتھ مکمل کرنے اور نچلی سطح تک عوامی رابطہ بڑھانے پر زور

جموں، 26 مارچ // جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور رکن پارلیمان (راجیہ سبھا) ست شرما نے ترکوٹہ نگر جموں میں پارٹی ہیڈکوارٹر پر تنظیمی جائزہ اجلاسوں کی صدارت کی۔

اجلاس میں پارٹی کے نائب صدور بھارت بھوشن، پریا سیٹھی اور راکیش مہاجن کے علاوہ جنرل سیکریٹریز سنجیتا ڈوگرا، بلدیو سنگھ بلاوریا اور گوپال مہاجن بھی موجود تھے۔

ست شرما نے پارٹی قیادت سے خطاب کرتے ہوئے جاری تنظیمی سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا، جس میں پنڈت دین دیال اپادھیائے پرشکشن ابھیان پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔

انہوں نے کہا کہ یہ تربیتی مہم محض ایک رسمی عمل نہیں بلکہ نظریاتی طور پر مضبوط اور ہر لحاظ سے تیار کارکنان کی تیاری کا ایک مشن ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ایک مضبوط بی جے پی کی بنیاد تربیت یافتہ کارکن پر ہوتی ہے اور اس سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

انہوں نے تمام اضلاع سے تفصیلی رپورٹ طلب کرتے ہوئے ہدایت دی کہ ہر تربیتی کیمپ کو مقررہ وقت کے اندر نتائج خیز انداز میں مکمل کیا جائے۔ جوابدہی پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ادھورے یا غیر سنجیدہ اقدامات کارکن سازی کے مقصد کو ناکام بناتے ہیں۔

ست شرما نے اس بات پر زور دیا کہ ہر شریک کو مکمل اور منظم تربیت فراہم کی جائے تاکہ وہ بوتھ سطح پر ایک فعال اور باصلاحیت کارکن کے طور پر ابھرے۔

انہوں نے کہا کہ محض حاضری کافی نہیں بلکہ عملی اثر اور نظریاتی تبدیلی ضروری ہے۔

دیگر تنظیمی امور کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی اصل طاقت اس کی نچلی سطح تک رسائی میں مضمر ہے، اس لیے پارٹی پروگراموں کو زمینی سطح تک موثر انداز میں نافذ کیا جائے اور سماجی طبقات کی بامعنی شمولیت کو یقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کارکنان کو عوامی توقعات سے جڑے رہنے اور مستعدی کے ساتھ کام کرنے کی تلقین کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کارکنان مودی حکومت کی پالیسیوں اور کامیابیوں کے سب سے مضبوط ترجمان ہیں۔

انہوں نے ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس'' کے اصول کو عملی جامہ پہنانے کے لیے نظم و ضبط، باہمی تال میل اور لگن کو ناگزیر قرار دیا۔

بھارت۔امریکہ نے ڈبلیو ٹی او کانفرنس میں دوطرفہ تجارت پر تبادلہ خیال کیا

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

تجارت کے سکریٹری راجیش اگروال نے ڈبلیو ٹی او کی 14ویں وزارتی کانفرنس کے موقع پر، سفیر جوزف بارلون، نائب امریکی تجارتی نمائندے اور عالمی تجارتی تنظیم میں ریاستہائے متحدہ کے مستقل مشن کے سربراہ سے ملاقات کی۔ دونوں فریقوں نے MC14 ایجنڈے پر تفصیلی بات چیت کی اور دوطرفہ تجارت اور اقتصادی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے طریقے تلاش کیے۔ قبل ازیں، اگروال نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ہندوستان باہمی طور پر فائدہ مند تجارتی معاہدے کے لیے امریکہ کے ساتھ مصروف عمل ہے۔ میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ دونوں ممالک نے 2 فروری کو تجارتی معاہدے کا اعلان کیا تھا جس کے بعد 7 فروری کو مشترکہ بیان جاری کیا گیا تھا۔ ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کی 14ویں وزارتی کانفرنس 26-29 مارچ 2026 تک یاؤنڈے، کیمرون میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس کی صدارت کیمرون کے وزیر تجارت لوک میگلوئیر مبارگا اتنگانہ کریں گے، عالمی تجارتی نظام کو متاثر کرنے والے اہم مسائل پر غور و خوض کرنے کے لیے ڈبلیو ٹی او کے رکن ممالک کے وزرائے تجارت کو اکٹھا کریں گے۔ ہندوستانی وفد کی قیادت وزیر تجارت و صنعت پیوش گوئل کر رہے ہیں۔

بھارت یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدہ، ''جمہوریتوں کا معاہدہ'' قرار

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

بھارت اور یورپی یونین کے درمیان طے پانے والا تاریخی فری ٹریڈ ایگریمنٹ (FTA) صرف ایک معاشی معاہدہ نہیں بلکہ ایک وسیع تر جغرافیائی اور سیاسی پیغام بھی ہے، جسے ماہرین نے ''جمہوریتوں کا معاہدہ'' قرار دیا ہے۔ تقریباً دو دہائیوں پر محیط مذاکرات کے بعد جنوری 2026 میں طے پانے والا یہ معاہدہ دنیا کی دو بڑی جمہوری طاقتوں کو ایک ایسے وقت میں قریب لاتا ہے جب عالمی نظام میں غیر یقینی صورتحال، امریکہ کی تجارتی پالیسیوں اور چین کے بڑھتے اثر و رسوخ نے نئے اتحادوں کی ضرورت کو بڑھا دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ معاہدہ تقریباً 2 ارب افراد اور عالمی معیشت کے تقریباً 25 فیصد حصے پر مشتمل ایک وسیع فری ٹریڈ زون تشکیل دیتا ہے، جس سے دونوں فریقین کے درمیان تجارت اور سرمایہ کاری میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ معاہدے کے تحت دونوں جانب سے زیادہ تر اشیاء پر ٹیرف میں نمایاں کمی یا خاتمہ کیا جائے گا، جس سے بھارتی مصنوعات جیسے ٹیکسٹائل، جیولری اور فارماسیوٹیکلز کو یورپی منڈی تک بہتر رسائی ملے گی، جبکہ یورپی کمپنیوں کو بھارت کی بڑی صارف منڈی میں داخلے کے مواقع حاصل ہوں گے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، اس معاہدے کی اہمیت صرف تجارت تک محدود نہیں بلکہ یہ ایک اسٹریٹجک پیغام بھی دیتا ہے کہ بھارت اور یورپی یونین جیسے جمہوری ممالک عالمی سطح پر قواعد پر مبنی نظام، کھلی معیشت اور کثیر الجہتی تعاون کو فروغ دینے کے لیے ایک ساتھ آ رہے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ ''ڈیل آف ڈیموکریسیز'' نہ صرف اقتصادی تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جا سکتی ہے بلکہ عالمی طاقت کے توازن میں بھی ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب دنیا تیزی سے بلاک سیاست کی طرف بڑھ رہی ہے۔

بھارتی فضائیہ اب برطانوی پائلٹس کو تربیت دے گی

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

برطانیہ کے چیف آف دی ایئر اسٹاف ایئر چیف مارشل سر ہاروے اسمتھ نے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے جس کے تحت بھارتی فضائیہ برطانوی رائل ایئر فورس کے پائلٹس کو تربیت دے گی، اور اسے دونوں ممالک کے دفاعی تعلقات میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، یہ اقدام دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے فوجی تعاون اور باہمی اعتماد کی عکاسی کرتا ہے، جہاں پہلی بار بھارتی انسٹرکٹرز برطانیہ میں RAF کے فائٹر پائلٹس کو تربیت دیں گے۔ ایئر چیف مارشل اسمتھ نے کہا کہ یہ شراکت داری نہ صرف پیشہ ورانہ مہارت کے تبادلے کو فروغ دے گی بلکہ دونوں فضائی افواج کے درمیان ہم آہنگی اور آپریشنل تعاون کو بھی مضبوط بنائے گی۔ اس معاہدے کے تحت بھارتی فضائیہ کے تربیت یافتہ فلائنگ انسٹرکٹرز برطانیہ کے RAF ویلی میں تعینات ہوں گے، جہاں وہ جدید جیٹ طیاروں کی تربیت دیں گے۔ یہ تعیناتی ابتدائی طور پر دو سال کے لیے ہوگی۔ ماہرین کے مطابق، یہ پیش رفت نہ صرف تاریخی اہمیت رکھتی ہے بلکہ اس بات کی علامت بھی ہے کہ بھارت کی فضائی تربیتی صلاحیتوں کو عالمی سطح پر تسلیم کیا جا رہا ہے، جبکہ بھارت اور برطانیہ کے دفاعی تعلقات بھی مزید مضبوط ہو رہے ہیں۔

عالمی بحران کے باوجود ہندستان کی شرحِ نمو اندرونی مانگ کی بدولت بلند رہے گی: ایسوچیم

نئی دہلی، 26 مارچ (یو این آئی)

ہندستان کے بڑے صنعتی ادارے ایسوچیم کا اندازہ ہے کہ عالمی سطح پر جغرافیائی و سیاسی بحرانوں کے باعث سپلائی چین میں رکاوٹوں سے عالمی معیشت کی رفتار سست پڑ سکتی ہے لیکن ہندستان اندرونی کھپت اور سرمایہ کاری کی مضبوط مانگ کی بدولت آئندہ مالی سال 2026-27 میں سات فی صد سے زائد کی رفتار سے ترقی کرتا رہے گا۔ ایسوچیم کے مطابق سال 2026 میں عالمی شرح نمو گھٹ کر 3 فی صد سے بھی کم رہ سکتی ہے۔ تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ روپے کی قدر میں نمایاں کمی کے باعث گھریلو سطح پر ایل پی جی جیسے شعبوں میں توانائی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، جس کا اثر مستقبل میں مہنگائی کے رجحان پر پڑ سکتا ہے۔ صنعتی ادارے نے جمعرات کو جاری بیان میں کہا کہ مغربی ایشیا میں جنگ کے اثرات کو کم کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات بروقت اور مؤثر ہیں۔ ایسوچیم کے صدر نرمل کے۔ منڈا نے کہا کہ ہندستانی معیشت تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے اور مالی سال 2025-26 میں جی ڈی پی میں تقریباً 6.7 فی صد اضافے کی توقع ہے۔ ایسوچیم کے مطابق آئندہ مالی سال 2026-27 میں بھی ہندستان کی شرح نمو 7 فی صد سے زیادہ رہنے کی امید ہے، جب کہ عالمی ترقی کے 3 فیصد سے نیچے جانے کا خدشہ ہے۔ گزشتہ تین برسوں میں بھی ہندستان کی ترقی کی رفتار 7 فی صد سے اوپر رہی ہے۔

اقوامِ متحدہ میں بھارت کی نچلی سطح کی ترقی کا ماڈل نمایاں۔عالمی سطح پر مثال قرار

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

اقوامِ متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کے 61ویں اجلاس میں بھارت کی نچلی سطح پر مبنی ترقیاتی حکمت عملی کو عالمی سطح پر ایک موثر ماڈل کے طور پر پیش کیا گیا، جہاں اسے انسانی حقوق کے عملی نفاذ کی کامیاب مثال قرار دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق، سنبھالی ٹرسٹ کے اسٹریٹجک و پارٹنرشپ افسر ہنس راج سنگھ نے اپنے خطاب میں کہا کہ بھارت میں کمیونٹی لیول پر تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانے اور ہنرمندی کے فروغ جیسے اقدامات معاشرتی تبدیلی کا باعث بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی سطح پر چلنے والے یہ پروگرام نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا کر رہے ہیں بلکہ پائیدار ترقی اور سماجی بہتری کو بھی فروغ دے رہے ہیں، جس سے طویل المدتی مثبت اثرات سامنے آ رہے ہیں۔ سنگھ کے مطابق، بھارت کے یہ کمیونٹی بیسڈ ماڈلز اس بات کی مثال ہیں کہ عالمی انسانی حقوق کے وعدوں کو عملی طور پر کیسے نافذ کیا جا سکتا ہے، جہاں تعلیم، وقار اور معاشی خودمختاری کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اقدامات کے ذریعے ایک زیادہ جامع اور مساوی معاشرہ تشکیل پا رہا ہے، جہاں عام افراد کو بہتر مواقع اور تحفظ فراہم ہو رہا ہے۔ اجلاس میں اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ حکومتوں اور سول سوسائٹی کے درمیان مضبوط تعاون، علم کے تبادلے اور صلاحیت سازی کے ذریعے ایسے ماڈلز کو عالمی سطح پر مزید وسعت دی جا سکتی ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، بھارت کا یہ ''نچلی سطح سے ترقی'' کا ماڈل نہ صرف داخلی سطح پر تبدیلی لا رہا ہے بلکہ عالمی پالیسی سازی اور انسانی حقوق کے مباحث میں بھی ایک نئی سمت متعین کر رہا ہے۔

بھارت اب 6G پر ثابت قدمی کے ساتھ عالمی ٹیلی کام معیارات کی میز پر ہے۔جیوترادتیہ سندھیا

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

مرکزی وزیر جیوترادتیہ سندھیا نے کہا کہ ہندوستان اب 6G ٹیکنالوجی کی طرف مضبوطی کے ساتھ عالمی ٹیلی کام اسپیس میں ایک بڑا کردار ادا کرنے کا ہدف رکھتا ہے۔ انہوں نے ٹائمز ناؤ سمٹ 2026 میں کہا، ''ہندوستان عالمی 6G پیٹنٹ میں تقریباً 10 فیصد حصہ داری کو نشانہ بنا رہا ہے اور پچھلے کچھ سالوں میں اس نے پہلے ہی تقریباً 4،000 پیٹنٹ کا حصہ ڈالا ہے۔'' مرکزی وزیر کے مطابق، یہ آزاد ہندوستان کی تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ ملک ٹیلی کام ٹکنالوجی کے لیے معیاری سیٹنگ کی میز پر ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بھارت 6 جی الائنس کا قیام وزیر اعظم نریندر مودی کے ایک ویژن کی بنیاد پر کیا گیا ہے جو بہت ابتدائی مرحلے میں پیش کیا گیا تھا، جب 5 جی کو کووڈ کے بعد 2023 میں بھی مکمل طور پر نافذ نہیں کیا گیا تھا۔'' اس کے اب بڑھ کر 85 ممبران ہو گئے ہیں۔ اور یہ ممبران کون ہیں؟ یہاں کاروباری دنیا سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں، اکیڈمیا سے، آئی آئی ٹی پروفیسرز اور اس طرح کے، صنعت، ٹیلی کام سروس فراہم کرنے والے، اصل ساز و سامان بنانے والے، اور پورے بورڈ سے۔ اور ان 85 انفرادی حلقوں کو 7 ورکنگ گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور آج تک، ہماری وابستگی یہ ہے کہ ہم 6G کے لیے عالمی پیٹنٹ کا 10٪ حصہ ڈالنا چاہیں گے اور آج تک، پچھلے چار سالوں میں، ہم نے 4000 پیٹنٹ کے قریب حصہ ڈالا ہے جو پہلے سے ہی ہماری پٹی کے نیچے ہیں۔ یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستان اس معیاری سیٹنگ ٹیبل پر آیا ہے۔ آسان الفاظ میں 6G کی وضاحت کرتے ہوئے، مرکزی وزیر نے کہا کہ 5G جہاں زیادہ رفتار، کم تاخیر اور زیادہ ڈیٹا لے جانے کی صلاحیت پیش کرتا ہے، وہیں 6G اسے اگلے درجے تک لے جائے گا۔ یہ رفتار کو مزید بہتر بنائے گا، تاخیر کو صرف ملی سیکنڈ تک کم کرے گا اور نیٹ ورک کی وسیع گنجائش فراہم کرے گا۔ انہوں نے گوالیار۔چمبل کے علاقے میں حال ہی میں لگائے گئے ہیلتھ کیمپ کی مثال دی، جہاں ڈاکٹروں نے مریض سے تقریباً 20-25 فٹ کے فاصلے پر روبوٹک سرجری کی۔ انہوں نے کہا کہ 6G کے ساتھ، یہ بہت آگے جا سکتا ہے۔ دہلی میں بیٹھا ڈاکٹر اس طرح کی سرجری دیہی ہندوستان میں دور سے کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق یہ 6G کی اصل طاقت ہے۔''

بھارت میں محفوظ کراسنگ کے لیے بستیوں، کھیتوں، اسکولوں کے قریب سب ویز کی تعمیر کی جائے۔اشونی ویشنو

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے ملک بھر میں آسان سب ویز کی تعمیر کی ہدایت دی ہے تاکہ ریلوے پٹریوں کو آسانی سے کراس کرنے میں آسانی ہو، حادثات کے خطرات کو کم کیا جائے۔ وزارت کے مطابق، یہ سب ویز 12 گھنٹے سے بھی کم وقت میں تعمیر کیے جا سکتے ہیں اور ان مقامات پر تعمیر کیے جائیں گے جہاں لوگ اپنی روزمرہ کی زندگی میں اکثر ٹریک عبور کرتے ہیں، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں ایک طرف بستیاں ہیں، اور دوسری طرف ضروری سہولیات جیسے فارم، اسکول، شمشان گھاٹ اور کام کی جگہیں واقع ہیں۔ سب ویز کی منصوبہ بندی کی جا رہی ہے کہ ریلوے کراس کرنے کے لیے ان کی زندگیوں کو محفوظ ترین متبادل کے طور پر کراس کیا جائے۔ اشونی ویشنو نے اس بات پر زور دیا کہ ان سب ویز کا ڈیزائن عوام دوست ہوگا، جس سے افراد کو سائیکل، موٹر سائیکل اور کام سے متعلق دیگر اشیاء کو آسانی سے لے جانے کی اجازت ہوگی۔ اس سے آبادی کے ایک بڑے حصے کو فائدہ پہنچنے کی امید ہے، خاص طور پر دیہی اور نیم شہری علاقوں میں جہاں اس طرح کے کراسنگ عام ہیں۔ وزارت نے مزید کہا کہ یہ اقدام ملک کی ایک بڑی آبادی کے لیے ایک اعزاز ثابت ہوگا، کیونکہ اس سے ریلوے پٹریوں کے خطرناک کراسنگ کی وجہ سے ہونے والے حادثات کو روکا جا سکے گا۔ وزارت ریلوے نے کہا کہ قبل ازیں، ہندوستانی ریلوے نے تقریباً 236.1 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کے ایک جامع سیٹ کو منظوری دی ہے جس کا مقصد اپنی کمیونیکیشن ریڑھ کی ہڈی کو نمایاں طور پر اپ گریڈ کرنا اور متعدد زونوں میں کاوچ آٹومیٹک ٹرین کے تحفظ کے نظام کو پھیلانا ہے۔ یہ منظوری تین الگ الگ تجاویز کا احاطہ کرتی ہے۔ دو سینٹرل اور ویسٹرن ریلوے پر آپٹیکل فائبر اور گراؤنڈ وائر انفراسٹرکچر پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں، اور ایک جنوبی ریلوے کے زیادہ استعمال والے راستوں پر کاوچ کی تعیناتی پر ہے۔

بھارت نے روسی خام تیل کی بڑی خریداری کی۔اپریل کے لیے 6 ملین بیرل محفوظ

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

عالمی توانائی بحران اور مشرق وسطی میں کشیدگی کے درمیان بھارت نے اپریل کی ترسیل کے لیے تقریباً 6 کروڑ (60 ملین) بیرل روسی خام تیل خرید لیا ہے، جسے توانائی تحفظ کے لیے ایک اہم حکمت عملی قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، بھارتی ریفائنریز نے یہ کارگو برینٹ خام تیل کے مقابلے میں 5 سے 15 ڈالر فی بیرل اضافی قیمت پر حاصل کیے، جو عالمی سپلائی میں کمی اور بڑھتی ہوئی طلب کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ خریداری ایسے وقت میں کی گئی ہے جب آبنائے ہرمز میں جاری کشیدگی کے باعث تیل کی عالمی سپلائی متاثر ہوئی ہے، جس کے نتیجے میں بھارت نے اپنی توانائی ضروریات کو یقینی بنانے کے لیے متبادل ذرائع پر انحصار بڑھا دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، یہ حجم رواں ماہ کی خریداری کے برابر ہے لیکن فروری کے مقابلے میں تقریباً دو گنا زیادہ ہے، جو بھارت کی جانب سے تیل کی درآمدات میں تیزی سے اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس خریداری میں اضافہ امریکی پابندیوں میں نرمی (ویور) کے بعد ممکن ہوا، جس کے تحت پہلے سے لوڈ شدہ روسی تیل کے کارگو خریدنے کی اجازت دی گئی تاکہ عالمی سپلائی میں کمی کے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ ماہرین کے مطابق، یہ اقدام بھارت کی ''لچکدار توانائی حکمت عملی'' کا حصہ ہے۔

بھارت اور چلی نے ڈبلیو ٹی او کے اجلاس سے قبل مجوزہ تجارتی معاہدے کی بات چیت میں پیش رفت کا جائزہ لیا

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

ہندوستان اور چلی نے بدھ کے روز ایک مجوزہ آزاد تجارتی معاہدے (FTA) کے لیے بات چیت کی پیش رفت کا جائزہ لیا، دونوں فریقوں نے بات چیت کو تیز کرنے اور دوطرفہ اقتصادی مشغولیت کو گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ یہ مسئلہ کامرس سکریٹری راجیش اگروال اور چلی کی نائب وزیر برائے بین الاقوامی اقتصادی تعلقات پاؤلا ایسٹیویز وائن اسٹائن کے درمیان کیمرون کے دارالحکومت یاؤنڈے میں ہونے والی میٹنگ کے دوران سامنے آیا جہاں اگروال ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کی 14ویں وزارتی کانفرنس میں شرکت کر رہے ہیں۔ چار روزہ اجلاس 26 مارچ سے شروع ہوا۔ بھارت چلی جامع اقتصادی شراکت داری کا معاہدہ (سیپا) مذاکرات میں پیشرفت پر تبادلہ خیال کیا، اس کا جلد نتیجہ اخذ کیا گیا، اور دوطرفہ اقتصادی تعاون اور تجارت کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں کی تلاش کی گئی۔ جنوبی امریکی ملک کے ساتھ مجوزہ معاہدے سے ہندوستان کو اہم معدنیات تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے گی جو الیکٹرانکس، آٹوموبائل اور شمسی توانائی جیسے شعبوں کے لیے کلیدی ان پٹ ہیں۔ بھارت اور چلی نے 2006 میں ایک ترجیحی تجارتی معاہدہ نافذ کیا تھا اور اب اس کے دائرہ کار کو ایک جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے میں بڑھانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ CEPA کا مقصد موجودہ فریم ورک پر تعمیر کرنا ہے جس میں ڈیجیٹل خدمات، سرمایہ کاری کو فروغ دینے اور تعاون، مائیکرو، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں اور اہم معدنیات سمیت وسیع تر شعبوں کا احاطہ کرنا ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان دو طرفہ تجارت معمولی رہتی ہے۔

سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، 2024-25 میں، چلی کو ہندوستان کی برآمدات 46.2 فیصد کم ہو کر 15.1 بلین ڈالر ہو گئیں، جبکہ درآمدات 72 فیصد تیزی سے بڑھ کر 60.2 بلین ڈالر تک پہنچ گئیں۔

سری لنکا میں بھارت کے لیے غیر معمولی حمایت ہے۔سینئر رکن پارلیمنٹ کا بیان

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

سری لنکا کی پارلیمانی کمیٹی کے سربراہ ایس ایم مارکر نے کہا ہے کہ موجودہ صورتحال میں بھارت کے خلاف کوئی مضبوط مخالفت نظر نہیں آ رہی، اور دونوں ممالک کے درمیان تعلقات غیر معمولی طور پر مثبت سمت میں جا رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، مارکر نے بھارت کے ساتھ بڑھتے ہوئے تعاون کو سراہتے ہوئے کہا کہ اپنی زندگی میں پہلی بار وہ ایسا ماحول دیکھ رہے ہیں جہاں بھارت کے خلاف عمومی سیاسی یا عوامی مخالفت موجود نہیں ہے۔ انہوں نے اس پیش رفت کو دونوں ممالک کے درمیان اعتماد، اقتصادی تعاون اور حالیہ برسوں میں بھارت کی جانب سے سری لنکا کو فراہم کی گئی مدد کا نتیجہ قرار دیا۔ مارکر کے مطابق، بھارت نے مشکل وقت میں سری لنکا کی مدد کر کے نہ صرف معاشی استحکام میں کردار ادا کیا بلکہ دوطرفہ تعلقات کو بھی نئی بلندیوں تک پہنچایا ہے۔

SAD DEMISE

Haji Ghulam Ahmad nath S/0 late Abdul razaq nath R/0 Shaheed gunj Srinagar near custodian office At present Sir Syed abad srinagar on 26/03/2026

TAIZAIT WILL held ON 3 DAYS AT SIR SYED ABAD NEAR NEAR IMI BOYS WING SRINAGAR NEAR POWER GRID SECTOR 1

IJTIMAI FATIHA WILL BE HELD ON SATURDAY 28/03/2026AT GRAVE YARD NEAR MUSJID ANJUM HIG MIG COLONY SRINAGAR AT AROUND 10.3 0 .A M MORNING.

FROM ROSE ADVERTING AGENCY
CONTACT N0.
7780847775
7006229282
7780877747

وزیر خارجہ ایس جے شنکر جی 7 وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے لیے فرانس جائیں گے

نئی دہلی، 26 مارچ (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر پارٹنر ممالک کے ساتھ جی 7 وزرائے خارجہ کی میٹنگ میں شرکت کے لیے جمعرات سے جمعہ تک فرانس کے ایبے ڈیس ووکس-ڈی-سرنے کا دورہ کریں گے۔ وزارت خارجہ کی سرکاری پریس ریلیز کے مطابق، ایس جے شنکر فرانس کے وزیر برائے یورپ اور خارجہ امور، جین نول بیروٹ کی دعوت پر شرکت کریں گے۔ پریس ریلیز میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ توقع ہے کہ وزیر خارجہ G7 وزرائے خارجہ کی میٹنگ کے موقع پر اپنے ہم منصبوں کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کریں گے۔ فرانس کی وزارت برائے یورپ اور خارجہ امور کی پس منظر کی بریفنگ کے مطابق، G7 وزرائے خارجہ کی میٹنگ اہم عالمی چیلنجوں پر غور کرنے کے لیے تیار ہے جس میں یوکرین میں جنگ، تعمیر نو کی کوششیں، میری ٹائم سیکیورٹی، اور عالمی گورننس میں اصلاحات جیسے مدعے شامل ہونگے۔ ایجنڈے کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، فرانس کی وزارت برائے یورپ اور خارجہ امور کے ترجمان پاسکل کونفرووکس نے کہا کہ یہ ملاقات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے موقع پر وزراء کے غیر رسمی اجتماع کے فوراً بعد ہوگی اور یہ G7 رہنماؤں کے سربراہی اجلاس سے قبل ایک تیاری کے طور پر کام کرے گی۔ ''یہ سب ایوین کے سربراہی اجلاس کی تیاری پر منتج ہوتا ہے۔ یہ 13 اور 15 جون کے درمیان منعقد ہوگا اور مزید کہا کہ بات چیت سے رہنماؤں کی بات چیت کے نتائج مرتب کرنے میں مدد ملے گی۔ اجلاس میں فوری بحرانوں اور طویل مدتی ڈھانچہ جاتی مسائل دونوں پر غور کیا جائے گا۔'' ظاہر ہے، جس طرح سے ہم زیادہ سے زیادہ کوشش کریں گے، نہ صرف یہ کہ اس غیر رسمی اجتماع کو عام طور پر G7 میٹنگ میں کیا جا رہا ہے، بلکہ کچھ ٹھوس نتائج بھی حاصل ہوں گے۔ دوسرا سیشن تعمیر نو پر ہوگا۔ اس کا مقصد کم از کم تین اثر انگیز نتائج حاصل کرنا ہے۔'' بریفنگ میں جوہری تحفظ، انسانی بنیادوں پر تخریب کاری اور تعمیر نو کی مالی اعانت پر بات چیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا۔ بین الاقوامی مالیاتی اداروں جیسے یورپی بینک برائے تعمیر نو اور ترقی کے کردار کو بھی اجاگر کیا جائے گا، خاص طور پر یوکرین کی بحالی کے لیے سرمایہ کاری کو متحرک کرنے میں۔

جنوبی کشمیر کے گاؤں میں یرقان کی وبا پھیلی تقریباً 30 کیسز رپورٹ ہوئے

سرینگر/ جنوبی کشمیر کے پلوامہ ضلع میں ترال کے زری ہارڈ علاقے میں گزشتہ چند ہفتوں کے دوران یرقان کے تقریباً 30 کیسز رپورٹ ہوئے ہیں، جن میں زیادہ تر بچے ہیں۔ مقامی رہائشیوں نے بتایا کہ کیسز میں اضافے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے، بہت سے خاندان اپنے بچوں کو قریبی صحت کے مراکز میں لے جا رہے ہیں جب کہ آنکھوں کا پیلا ہونا، تھکاوٹ اور بھوک میں کمی جیسی علامات ظاہر ہونے لگیں۔ ایک مقامی رہائشی عبدالرشید نے کہا کہ "ہم نے ایسی صورت حال پہلے کبھی نہیں دیکھی۔ متاثر ہونے والوں میں زیادہ تر چھوٹے بچے ہیں، جو کہ انتہائی تشویشناک ہے۔" "ہمیں خدشہ ہے کہ پینے کا آلودہ پانی اس کی بنیادی وجہ ہو سکتا ہے۔ حکام کو فوری طور پر پانی کی جانچ اور بڑے پیمانے پر نمونے لینے چاہئیں تا کہ پھیلاؤ کو کنٹرول کیا جا سکے۔" ایک اور رہائشی شاہینہ بیگم نے کہا کہ علاقے کے کئی گھر پانی کے مشترکہ ذرائع پر انحصار کرتے ہیں۔ "اگر پانی آلودہ ہے تو یہ پوری آبادی کو متاثر کر سکتا ہے۔ حکومت کو مزید کیسز سامنے آنے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔" اس نے مزید کہا۔ مقامی لوگوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ پانی کی مناسب کلورینیشن کو یقینی بنائے اور حفظانِ صحت کے طریقوں سے متعلق آگاہی مہم چلائی جائے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

روز سے ریاست میں پیٹرول، ڈیزل یا ایل پی جی سلنڈروں کی سپلائی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی ہے اور صورتحال مکمل طور پر معمول کے مطابق ہے۔ وزیر اعلیٰ نے عوام کو خاص طور پر خبردار کرتے ہوئے کہا کہ بلاوجہ پیٹرول پمپوں پر قطاریں لگانا نہ صرف پریشانیوں میں اضافہ کرے گا بلکہ انتظامیہ کو بھی بے جا اقدامات کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔'' میری لوگوں سے گزارش ہے کہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی افواہوں کی بنیاد پر پیٹرول پمپوں کے باہر قطاریں نہ لگائیں۔ اگر یہ صورتحال برقرار رہی تو ہمیں بادلِ ناخواستہ چند پمپ عارضی طور پر بند کرنے پڑ سکتے ہیں تا کہ نظم و ضبط قائم رکھا جا سکے۔ لیکن میں یقین دلاتا ہوں کہ اس کی کوئی ضرورت نہیں، ریاست میں ایندھن کی فراہمی پوری طرح ٹھیک ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ مرکزی حکومت بھی ملک گیر سطح پر ایندھن اور دیگر ضروری اشیاء کی سپلائی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور جموں و کشمیر میں بھی کوئی کمی ریکارڈ نہیں کی گئی ہے۔''

بقیہ نمبر 2

کے تنازعہ پر ریاستوں کی تیاریوں اور منصوبوں کا جائزہ لینے کے لیے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ میٹنگ میں ٹیم انڈیا کے جذبے میں کوششوں کے ہم آہنگی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کی جائے گی،"۔ انتخابی پابند ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ (MCC) کی وجہ سے اس میٹنگ کا حصہ نہیں ہوں گے۔ کابینہ سکریٹریٹ انتخابات میں حصہ لینے والے تمل ناڈو، مغربی بنگال، آسام، کیرالہ اور مرکز کے زیر انتظام علاقے پڈوچیری کے چیف سکریٹریوں کے ساتھ علیحدہ میٹنگ کرے گا۔ پیر کو لوک سبھا میں ایک بیان دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے کہا کہ مغربی ایشیا کے تنازعہ کی وجہ سے پیدا ہونے والے مشکل عالمی حالات طویل عرصے تک برقرار رہنے کا امکان ہے اور قوم سے تیار اور متحد رہنے کی اپیل کی، جس طرح وہ COVID-19 وبائی امراض کے دوران ایک ساتھ کھڑی تھی۔ مودی نے ایوان کی توجہ بحران کی داخلی سلامتی کی جہت کی طرف بھی مبذول کرائی اور خبردار کیا کہ بعض عناصر اس طرح کے حالات سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام سیکورٹی ایجنسیوں کو الرٹ پر رکھا گیا ہے اور تمام ڈومینز، ساحلی، سرحدی، سائبر اور اسٹریٹجک تنصیبات پر سیکورٹی کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "چاہے یہ ساحلی سیکورٹی ہو، سرحدی سیکورٹی، سائبر سیکورٹی ہو یا اسٹریٹجک تنصیبات، سب کی سیکورٹی کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔" صبر، تحمل اور چوکسی کی تاکید کرتے ہوئے، اور ان لوگوں کے خلاف احتیاط کرتے ہوئے جو جھوٹ پھیلا کر، بلیک مارکیٹنگ یا ذخیرہ اندوزی میں ملوث ہو کر صورت حال کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں، مودی نے تمام ریاستی حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ ایسے عناصر کے خلاف سخت نگرانی اور فوری کارروائی کو یقینی بنائیں۔ قوم کے اجتماعی عزم پر اپنے پختہ یقین کا اظہار کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے لوک سبھا میں اپنی تقریر میں یہ بھی کہا کہ جب اس ملک کی ہر حکومت اور ہر شہری ایک ساتھ چلتے ہیں، "ہم ہر چیلنج کا مقابلہ کر سکتے ہیں، یہ ہماری شناخت ہے، اور یہی ہماری طاقت ہے"۔ اسی دن بعد میں ایک میڈیا پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مودی نے کہا کہ COVID-19 وبائی امراض کے بعد بھی ایک کے بعد ایک چیلنجز بڑھتے جا رہے ہیں اور کوئی ایک سال بھی ایسا نہیں ہے جس نے ہندوستان اور ہندوستانیوں کا تجربہ نہ کیا ہو۔ "لیکن 1.4 بلین ہندوستانیوں کی متحد کوششوں سے، ہندوستان ہر آفت کا سامنا کرتے ہوئے آگے بڑھ رہا ہے،" وزیر اعظم نے کہا کہ ہندوستان نئے اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے اور چیلنجوں کو ملتوی کرنے کے بجائے ہندوستان ان کا مقابلہ کرتا ہے۔

بقیہ نمبر 3

'' ہر ہندوستانی ریفائنری (جو خام تیل کو پیٹرول اور ڈیزل جیسے ایندھن میں تبدیل کرتی ہے) 100 فیصد سے زیادہ استعمال پر چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا '' اگلے 60 دنوں کیلئے خام تیل کی سپلائی ہندوستانی تیل کمپنیوں نے پہلے ہی باندھ دی ہے۔ سپلائی میں کوئی فرق نہیں ہے''۔ اس نے کہا کہ ہندوستان کے پاس خام تیل اور ایندھن کے ذخیرہ کرنے کی کل صلاحیت 74 دن ہے۔ انہوں نے کہا '' حقیقی اسٹاک کور اس وقت تقریباً 60 دن کا ہے (بشمول خام اسٹاک، پروڈکٹس کے اسٹاک اور غاروں میں سرشار اسٹریٹجک اسٹوریج) یہاں تک کہ ہم مشرق وسطی کے بحران کے 27ویں دن ہیں۔'' انہوں نے کہا'' تقریباً دو ماہ کی مسلسل سپلائی ہر ہندوستانی شہری کیلئے دستیاب ہے قطع نظر اس کے کہ عالمی سطح پر کچھ بھی ہو'۔ اس نے کہا کہ اگلے دو ماہ کے خام کی خریداری پہلے ہی محفوظ ہونے کے ساتھ، ہندوستان اگلے کئی مہینوں کے لیے مکمل طور پر محفوظ ہے اور اس طرح کی سپلائی کی صورت حال میں اسٹریٹجک غار ذخیرہ کی مقدار ثانوی بن جاتی ہے۔ وزارت نے کہا'' کوئی بھی نمائندگی کہ ہندوستان کے ذخائر ختم ہو گئے ہیں یا ناکافی ہیں، اس حقارت کے ساتھ اسے مسترد کر دینا چاہیے۔'' اس نے مزید کہا کہ آبنائے ہرمز کے ارد گرد کشیدگی کے باوجود خام سپلائی مستحکم ہے، متبادل ذرائع سے زیادہ مقدار کسی بھی رکاوٹ کو دور کرتی ہے۔ وزارت نے کہا کہ ہندوستان کے پاس فی الحال تقریباً 60 دنوں کا ایندھن کا ذخیرہ موجود ہے، بشمول خام، بہتر مصنوعات اور اسٹریٹجک ذخائر، انتہائی کم انوینٹری کے دعووں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ اس نے کہا کہ ایل پی جی کی سپلائی بھی کافی ہے، گھریلو پیداوار میں اضافہ اور درآمدی ضروریات میں کمی کے ساتھ۔ مستقل دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے متعدد ممالک سے اضافی کارگو محفوظ کیے گئے ہیں۔ حکومت نے خبردار کیا کہ گمراہ کن سوشل میڈیا پوسٹس اور قلت یا ہنگامی اقدامات کے من گھڑت دعوے غیر ضروری اضطراب پیدا کرنے کے لیے پھیلائے جا رہے ہیں، اور کہا کہ ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 4

کئی نئے اضلاع بنانے کی تجویز شامل ہے جن میں ترال۔ اونتی پورہ پہاڑی ضلع، اشمقام۔ پہلگام پہاڑی ضلع، بیروہ، سوپور، ہندوارہ، گریز، تنگدھر۔ کرنہ پہاڑی ضلع اور نور آباد پہاڑی ضلع شامل ہیں۔ اسی طرح جموں ڈویژن میں بھی نئے پہاڑی اضلاع کی تشکیل کی تجویز دی گئی ہے جن میں نوشہرہ، بھدرواہ، بانہال، ٹھٹھری، اکھنور، بلاور، کوٹرنکہ اور مینڈھر شامل ہیں، تا کہ انتظامی منصوبہ بندی کو بہتر بنایا جا سکے۔ ڈرافٹ کے مطابق، حکومت کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ نوٹیفکیشن کے ذریعے یہ طے کرے کہ کون سا ضلع جموں، کشمیر، چناب یا پیر پنجال ڈویژن کا حصہ ہوگا، تاہم اس عمل میں جغرافیائی تسلسل، انتظامی سہولت، سماجی و ثقافتی ہم آہنگی اور متوازن علاقائی ترقی کو لازمی مدنظر رکھا جائے گا۔ بل کا مقصد بڑے جغرافیائی حجم، دشوار گزار زمینی حالات اور علاقائی عدم توازن کی وجہ سے پیدا ہونے والی انتظامی مشکلات کو دور کرنا ہے، تا کہ نئی انتظامی اکائیوں کی تشکیل کا ایک شفاف اور واضح قانونی طریقہ کار دستیاب ہو اور عوامی خدمات بہتر انداز میں فراہم کی جا سکیں۔ یہ تجویز اسمبلی سکریٹریٹ کو بجٹ سیشن کے دوران غور کے لیے بھیجی گئی ہے۔ سیشن کا دوسرا مرحلہ 27 مارچ سے دوبارہ شروع ہوگا، جو 2 سے 20 فروری تک جاری رہنے والے پہلے مرحلے کے بعد پانچ ہفتے کے وقفے پر دوبارہ بلایا گیا ہے۔ سیشن کے پہلے حصے میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 6 فروری کو بجٹ پیش کیا تھا، جبکہ ایوان نے روزانہ دونشستوں میں مختلف محکموں کی گرانٹس پر تفصیلی بحث کے بعد انہیں منظور کیا۔ کاروباری شیڈول کے مطابق، 30 مارچ اور یکم اپریل پرائیویٹ ممبرز بلز کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جبکہ 31 مارچ اور 2 اپریل کو پرائیویٹ ممبرز قراردادوں پر بحث ہوگی۔

بقیہ نمبر 5

ذخیرہ اندوزی سے گریز کریں۔ یہ اپیل ایندھن کے اسٹیشنوں اور بازاروں میں رش بڑھنے کی اطلاعات کے درمیان سامنے آئی ہے، جو عوام میں غیر تصدیق شدہ معلومات کی وجہ سے پھیلتی ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا'' میں لوگوں سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ افواہ پھیلانے اور گھبراہٹ کی خریداری کا حصہ نہ بنیں۔ براہ کرم یقین دہانی کرائیں کہ کافی ذخیرہ موجود ہے''۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ذخیرہ اندوزی یا غلط معلومات کے ذریعے مصنوعی قلت پیدا کرنے کی کوشش کرنے والے افراد یا گروہوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی عناصر ذخیرہ اندوزی کر کے مصنوعی صورتحال پیدا کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ ایندھن اور اشیائے ضروریہ کی بلاتعطل دستیابی کو یقینی بنانے کیلئے سپلائی چین کی کڑی نگرانی کر رہی ہے۔ لبرو نے مزید کہا کہ پیٹرول پموں پر جائزہ مہم چلائی جائے گی تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر عمل کیا جا رہا ہے اور اس میں کوئی بددیانتی نہیں ہے۔

بقیہ نمبر 6

لوگوں نے فوری طور پر بچاؤ آپریشن شروع کر دیا۔ نمائندے نے بتایا کہ حادثے میں زخمی تمام افراد کو علاج کیلئے فوری طور پر پرائمری ہیلتھ سینٹر گنڈ میں منتقل کیا گیا جس کے بعد زخمیوں میں سے دو کو بعد میں سب ضلع اسپتال کنگن منتقل کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس حادثے میں ڈرائیور جس کی شناخت محمد علی ولد احمد حسین ساکن لداخ کے طور پر ہوئی ہے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ ادھر پولیس کے ایک سنیئر آفیسر نے کہا کہ حادثے کا نوٹس لیتے ہوئے وجوہات جاننے کیلئے کارروائی شروع کر دی ہے۔

بقیہ نمبر 7

کرتے ہوئے بتایا کہ راجوری ضلع کے کلر علاقے میں جمعرات کو ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب کلر میں جمعرات کی صبح ایک ماروتی سوئفٹ کار حادثہ کا شکار ہوگئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ کار کو حادثہ پیش آنے کے ساتھ ہی اس میں موجود ڈگری کالج پونچھ میں تعینات اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر تبسم ناز اور ان کے شوہر شدید طور پر زخمی ہو گئے جس کے بعد دونوں کو علاج کیلئے گورنمنٹ میڈیکل کالج راجوری منتقل کیا گیا۔ جہاں خاتون اسسٹنٹ پروفیسر تبسم ناز زخمیوں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھی جبکہ ان کا شوہر زیر علاج ہے۔

بقیہ نمبر 8

میں صدر جمہوریہ نے مذہب، انصاف اور فرض کی ان اقدار کو اجاگر کیا جس کی یہ تہوار نمائندگی کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ پربھو شری رام کا آشیرواد ہمیشہ ہمیں حاصل ہوگا اور یہ ہماری کوششوں میں ہمیں رہنمائی فراہم کرتا رہے گا۔ ادھر جموں و کشمیر کے ایل جی منوج سنہا، وزیر اعلی عمر عبداللہ، جموں و کشمیر پولیس کے سربراہ سمیت مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے پنڈت برادری کے لوگوں کو مبارک باد پیش کی ہے۔

بقیہ نمبر 9

مقامی اقتصادی ترقی میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا '' روایتی دستکاری کو فروغ دینے پر خصوصی زور دیا جائے گا بشمول مجسمہ سازی اور مزار اور وسیع ترشکتی روایت سے متاثر فنکارانہ نقلیں۔ وقف جگہیں کاریگروں کی کاریگری کا مظاہرہ کریں گی، لائیو مظاہروں کی سہولت فراہم کریں گی اور دیسی آرٹ کی شکلوں کو فروغ دیں گی''۔ انہوں نے مزید کہا کہ علمی تحقیق کو اختراعی کہانی سنانے کے ساتھ مربوط کر کے، میوزیم عقیدت مندوں اور علم کے متلاشیوں دونوں کو یکساں طور پر پورا کرے گا۔ یہ وراثت کے تحفظ اور ہندوستان کی لازوال روایات کو عصری اور عالمی سطح پر متعلقہ انداز میں پیش کرنے کے شرائن بورڈ کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔''

بقیہ نمبر 10

سے وہ آج بھی دہشت گردانہ سرگرمیوں کی نگرانی اور نوجوانوں کی بھرتی میں سرگرم ہے۔ سی آئی کے کے مطابق شبیر لون حالیہ برسوں میں بے نقاب ہونے والے کئی بین الاقوامی دہشت گرد نیٹ ورکس کو دوبارہ فعال کرنے میں مرکزی کردار ادا کر رہا ہے اور اسے بیرونِ ملک سے کام کرنے والے انتہائی مطلوب دہشت گردوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں سی آئی کے نے اس کے قریبی ساتھی عرفان احمد وانی کو بھی گرفتار کیا ہے، جو شوپیاں کے ہیرپورہ علاقے کا رہائشی اور ایک مقامی مسجد میں مذہبی ذمہ داریاں نبھا رہا تھا۔ تحقیقات سے پتا چلا ہے کہ وہ مسلسل شبیر لون اور پاکستان و افغانستان میں سرگرم دیگر دہشت گردوں سے خفیہ ایپس کے ذریعے رابطے میں تھا اور بھرتی، نظریاتی شدت پسندی اور مقامی سطح پر لوجسٹک سپورٹ فراہم کرنے میں سرگرم تھا۔

بقیہ نمبر 11

بینک اکاؤنٹس کھول کر ادائیگیوں کو اپنی طرف موڑ دیا اکنامک آفنس ونگ کے حکام نے بتایا کہ تلاشی مہم کا مقصد ڈیجیٹل ریکارڈز اور مالیاتی دستاویزات سمیت اہم شواہد اکٹھے کرنا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی مزید گہرائی سے تحقیقات جاری ہے تا کہ اس نیٹ ورک میں شامل دیگر افراد اور سرکاری محکموں کی مبینہ ملی بھگت کا پتہ لگایا جا سکے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کو سراہا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی حکومت سیاحت کو فروغ دینے کو صحت مند طرز زندگی کے ساتھ مربوط کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا'' اس سلسلے میں اتوار کو ہم افتتاحی جموں ہاف میراتھن کے ساتھ ساتھ 10 کلومیٹر اور 5 کلومیٹر کے ایونٹس کی میزبانی کریں گے، یہ بات بڑی خوشی کی ہے۔'' جے اینڈ کے بینک ٹائٹل اسپانسر کے طور پر آگے آیا ہے اور اس ایونٹ کو بہت حوصلہ افزا رسپانس ملا ہے جس میں جے اینڈ کے سے باہر سے بھی شرکت شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا'' جموں و کشمیر کے باہر سے 800 سے زائد شرکاء آ رہے ہیں جبکہ جموں و کشمیر کے اندر سے تقریباً 2800 رجسٹریشن موصول ہوئی ہیں۔ یہ پہلا ایڈیشن ہونے کے باوجود رسپانس بہت حوصلہ افزاء ہے اور ہم توقع کرتے ہیں کہ یہ مزید بڑھے گا'۔' وزیر اعلیٰ نے یاد دلایا کہ گذشتہ سال 15 دسمبر کو انہوں نے جموں میراتھن کا آفیشل لوگو، میڈل اور مرچنڈائز انویل کیا تھا اس کے علاوہ ایونٹ کی آفیشل ویب سائٹ لانچ کی تھی اور رجسٹریشنز کھول دی تھی۔ ہاف میراتھن کے علاوہ 10 کلومیٹر اور 5 کلومیٹر کیٹیگریز بھی متعارف کرائی گئی ہیں تا کہ تمام عمر کے گروپس اور فٹنس لیولز کے لوگوں کو حوصلہ دیا جا سکے۔ فٹنس کے شوقین افراد کو شرکت کی دعوت دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ میراتھن ایک صحت مند طرز زندگی کو فروغ دینے کا مقصد رکھتی ہے اور آنے والے شرکاء کو جموں و کشمیر کی قدرتی خوبصورتی دکھانے کا ذریعہ بھی بنے گی۔ بعد میں وزیر اعلیٰ نے venue سے ایک بائیک ریلی کو فلیگ آف کیا تا کہ جموں میراتھن کو پروموٹ کیا جا سکے۔

102

ہر ممکن تعاون فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے راکیش کمار کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ دریں اثناء، کانگریس کے جموں ڈسٹرکٹ رورل صدر نیرج کندن نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کی اور عوامی مسائل، ترقیاتی کاموں اور بنیادی سہولیات سے متعلق امور اٹھائے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ان مسائل کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ ان ملاقاتوں کو انتظامیہ اور مختلف طبقوں کے درمیان رابطے کو مضبوط بنانے کی سمت میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

103

شدہ پولنگ کا انعقاد شفاف اور منظم طریقے سے یقینی بنائیں۔ انہوں نے ضلع صدور سے یہ تلقین بھی کی کہ وہ بلاک، زونل اور ضلعی سطح پر ووٹر فہرستوں کی تکمیل کے عمل کو 30 اپریل 2026 کی مقررہ آخری تاریخ تک یقینی بنائیں اور اس ضمن میں اپنی ذمہ داریوں کو نبھائیں۔ اجلاس کے دوران پارٹی انتخابات سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ متعدد اہم فیصلے کیے گئے جن پر فوری طور پر عملدرآمد کیا جائے گا تا کہ انتخابات کے انعقاد کو شفاف اور منظم بنایا جا سکے۔ عبدالمجید پڈر، غلام حسن میر، رفیع احمد میر اور محمد اشرف میر کے علاوہ اجلاس میں جو اہم لیڈران موجود تھے، اُن میں ضلع صدر کپوارہ راجہ منظور، ضلع صدر سرینگر محمد شفیع میر، ضلع صدر گاندربل جاوید میر، ضلع صدر اننت ناگ مفتی سرور، ضلع صدر بارہمولہ شبیر احمد شاہ، ضلع صدر شوپیان ایڈوکیٹ گوہر وانی، ضلع صدر بڈگام ایڈوکیٹ اویس اشرف شاہ، ضلع صدر پلوامہ ڈاکٹر سمیع اللہ، ضلع صدر بانڈی پورہ سید شفاعت کاظمی اور دیگر لیڈران شامل تھے۔

104

دین دیال آپادھیائے کے فلسفہ'' انتودیہ'' کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ اس کا مطلب معاشرے کے آخری فرد کی ترقی ہے، اور یہی اصول بی جے پی کی حکمرانی اور تنظیمی حکمت عملی کی بنیاد ہے تا کہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے محروم ترین افراد تک پہنچ سکیں۔ اشوک کول نے مزید کہا کہ بی جے پی 2047 تک ایک ایسے بھارت کا خواب دیکھتی ہے جو غربت، بدعنوانی اور سماجی برائیوں سے پاک ہو۔ انہوں نے کہا کہ یہ وژن صرف اسی صورت میں حقیقت بن سکتا ہے جب تربیت یافتہ اور پرعزم کارکنان نچلی سطح پر انتھک محنت کریں۔

105

دوورشن الحاج رفیق مسعود کر رہے تھے۔ نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے پانی کی بہتر دستیابی اور حکومت کی جانب سے ان کے مسائل پر توجہ دینے کو سراہا۔ توقع ہے کہ یہ منصوبہ روزمرہ زندگی کو بہتر بنانے کے ساتھ ساتھ علاقے میں صحتِ عامہ کے معیار کو بھی بلند کرے گا۔ پردیسی نے کہا کہ نیشنل کانفرنس حکومت خطے بھر میں ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے اور عوام کو پائیدار سہولیات فراہم کرنے کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کا درست اور محتاط استعمال وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے اور کسی بھی صورت میں پانی کا ضیاع برداشت نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر فرد کو پانی کی قدر کرنی چاہیے اور اس کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ اس موقعے پر محکمہ جل شکتی کے چیف انجینئر اور دیگر اعلیٰ حکام بھی تھے۔

106

قرآن اور حدیث کی تعلیم پر چل کر زندگی گزارے اسی میں ہماری کامیابی اور کامرانی کا راز مضمر ہے۔ انہوں نے اس موقعے پر فلسطینی اور ایرانی عوام کی فتح و نصرت کیلئے بھی دعا کی اور اسرائیلی و امریکی جارحیت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہود روز اول سے ہی دین اسلام کے زبردست دشمن رہیں اور ہمیشہ مسلمانوں کو تکالیف دیتے رہے ہیں۔ نماز ظہر کے بعد ختمات المعظمات، درود و اذکار اور اوراد فتحیہ کی مجلس آراستہ ہوئی۔ جس کی پیشوائی امام الحاج امام مبارک احمد ہمدانی اور بقعہ کے خدامان زیارت نے کی۔ تقریب پر سجادہ نشین خانقاہ معلیٰ الحاج شاہد نعمان شافی، عالم مولانا شوکت حسین کینگ اور جمعیت کے الحاج پیرزادہ محمد اشرف عناتی اور صدر حاجی فاروق احمد گانی بھی موجود تھے۔ تقریب کا آغاز بقعہ عالیہ کے منصب دار پیرزادہ محمد یاسین زہرا نے تلاوت قرآن اور نعت و منقبت سے کیا۔ نماز عصر مولوی خورشید احمد قانونگو نے بھی خطاب کیا۔ وادی کے تمام خانقاہوں، جن میں خانقاہِ فیض پناہ ڈورو شاہ آباد، خانقاہ اول وچی، ترال، سیر ہمدان، پانپور، سوپور اور دیگر خانقاہوں بھی ایسے ہی مجالس کا انعقاد ہوا۔ ادھر سجادہ نشین درگاہِ علویہ قادریہ الحاج صاحبزادہ سید مجتبیٰ علوی قادری نے مسلمانان ملک کشمیر سے اپیل کی کہ وہ قرآن اور حدیث کی تعلیم کیساتھ ساتھ اپنے بچوں کو اوراد فتحہ سے آراستہ کریں۔

107

کے لئے سہولت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ روشن سڑکیں نہ صرف تحفظ کے احساس کو بڑھاتی ہیں بلکہ پیدل چلنے والوں اور مسافروں کے لئے آمد و رفت کو بھی آسان بناتی ہیں۔ مقامی لوگوں نے اس پیش رفت کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ اسٹریٹ لائٹس اور برقی کھمبوں کی تنصیب ایک دیرینہ مطالبہ تھا، جس سے علاقے میں روزمرہ زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ ایڈوکیٹ شمیمہ فردوس نے عوامی فلاح و بہبود کے لئے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ حلقے بھر میں بنیادی سہولیات کی بہتری اور عوامی مسائل کے حل کے لئے کوششیں جاری رہیں گی۔

108

نے بین محکمانہ تال میل، مسلسل نگرانی اور بروقت عمل درا ?مد کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اصلاحات کے مثبت اثرات عوام کی صحت پر واضح طور پر نظرا? نے چاہئیں۔ اس موقع پر کمشنر سیکریٹری محکمہ صحت و طبی تعلیم ایم راجو نے اصلاحاتی ایجنڈے کے اہم اقدامات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد معاشرے کے تمام طبقات کو سستی، معیاری اور قابل رسائی طبی سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یوٹی میں ایم بی بی ایس اور پوسٹ گریجویٹ تعلیم کے فروغ کے ساتھ ساتھ اہم اداروں جیسے ایمز، شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اور دیگر میڈیکل کالجوں کے درمیان اشتراک کو فروغ دیا جا رہا ہے، جس کے تحت فیکلٹی تبادلہ پروگرام، مشترکہ تحقیق اور وسائل کے اشتراک جیسے اقدامات شامل ہیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ ٹیلی آئی سی یو خدمات کو جلد متعارف کرایا جائے گا جبکہ ٹیلی ریڈیالوجی سہولیات بھی منصوبہ بندی کے مراحل میں ہیں تا کہ بروقت تشخیص اور ماہرین کی رائے تک رسائی ممکن ہو سکے۔ مزید یہ کہ صحت کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے سروس ڈیلیوری، طبی تعلیم اور ایمرجنسی و ٹراما سسٹم پر تین ورکنگ گروپس تشکیل دیے گئے ہیں۔ خوراک کی حفاظت کے شعبے میں بھی اقدامات زیر غور آئے، جن میں فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز اتھارٹی آف انڈیا کے اشتراک سے نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے اور لیبارٹریوں کی صلاحیت بڑھانے کے منصوبے شامل ہیں۔ کینسر کے علاج کے لیے جامع حکمت عملی، منشیات سے نجات اور ذہنی صحت کے پروگرام'' سرکل آف کیئر''، جگر کی پیوندکاری اور جدید ہیپاٹولوجی خدمات کے قیام جیسے اہم منصوبوں پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی۔ اجلاس میں دانتوں کے علاج اور احتیاطی صحت خدمات کی توسیع، موبائل ڈینٹل یونٹس، ٹیلی ڈینٹسٹری اور خصوصی تربیت جیسے اقدامات کو بھی شامل کیا گیا۔ مزید برآں، طبی عملے کی کمی کو پورا کرنے، لیبارٹریوں کو اپ گریڈ کرنے اور ادویات کی تقسیم کے نظام کو ڈیجیٹل بنانے پر بھی زور دیا گیا۔ اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ مریض دوست، جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ اور مساوی طبی نظام کے قیام کے لیے اصلاحات کو تیز کیا جائے گا، جبکہ ٹیلی ا?ئی سی یو اور ٹیلی ریڈیالوجی خدمات کو جلد از جلد فعال بنانے کو ترجیح دی جائے گی۔

109

قلت نہیں ہے۔ شفافیت کو یقینی بنانے اور کسی بھی بدعنوانی یا بے ضابطگی کو روکنے کے لیے سخت نگرانی کا نظام نافذ کیا گیا ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ فریقوں کو چوکس رہنے اور منصفانہ و ہموار تقسیم کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ پیٹرول پمپ مالکان کو ہدایت دی گئی کہ وہ حکومتی رہنما اصولوں پر سختی سے عمل کریں اور ایندھن کی فراہمی کے دوران ٹریفک اور ہجوم کے بہتر انتظام کو یقینی بنائیں تا کہ عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اجلاس کے دوران پٹرول پمپ اور گیس ایجنسی مالکان نے تقسیم کے دوران درپیش بعض عملی مسائل کی نشاندہی بھی کی، جس پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے یقین دہانی کرائی کہ جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا تا کہ نظام کی روانی برقرار رہے۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر ریونیو شوپیان شاکور احمد ڈار، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ا?ف پولیس ہیڈ کوارٹرز امتیاز احمد میر، ڈسٹرکٹ انفارمیشن آفیسر، تمام تحصیلدار، اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے، ٹیکنیکل سپلائی آفیسرز، اسسٹنٹ کنٹرولر لیگل میٹرولوجی اور اسسٹنٹ کنٹرولر ڈرگز سمیت دیگر افسران نے شرکت کی۔

110

سینئر افسران تعینات ہیں۔ سپلائی کا نظام پوری طرح ہموار ہے اور کسی تشویش کی ضرورت نہیں۔ حکام نے خبردار کیا کہ افواہیں پھیلانے یا غلط معلومات عام کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ عوام سے ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے اور ضلع میں امن و معمولات برقرار رکھنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔ اجلاس میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایف سی ایس اینڈ سی اے نصیر احمد بابا (جے کے اے ایس)، ایل پی جی اور ایندھن ڈیلرز اور دیگر متعلقہ محکموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔ دریں اثناء، ڈپٹی کمشنر نے ضلع کے مختلف پٹرول پمپوں اور ایل پی جی مراکز کا دورہ بھی کیا، جہاں انہوں نے زمینی سطح پر دستیابی کا جائزہ لیا اور عوام و ڈیلرز سے بات چیت کی۔ انہیں بتایا گیا کہ تمام مراکز پر پٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران اور ڈیلرز کو ہدایت دی کہ وہ بلاتعطل سپلائی کو یقینی بنائیں اور مقررہ ضوابط و نرخوں پر عمل کریں، جبکہ عوام کو ایک بار پھر افواہوں سے دور رہنے اور صرف سرکاری معلومات پر بھروسہ کرنے کی تاکید کی گئی۔

111

کیا۔ انہوں نے اسکیم کو جلد مکمل کرنے پر زور دیتے ہوئے ہدایت دی کہ تمام باقی ماندہ گھروں کو جلد از جلد نل کنکشن فراہم کیے جائیں تا کہ سو فیصد کوریج حاصل کی جا سکے۔ اجلاس کے دوران بتایا گیا کہ خام پانی کی فراہمی کا نظام کامیابی کے ساتھ مکمل اور فعال کیا جا چکا ہے، جبکہ متعلقہ ڈھانچے جیسے کدل بل میں پائپ کراسنگ، انکر بلاکس، انٹیک چینل اور پریشر کنٹرول ڈھانچے بھی مکمل کر کے فعال بنا دیے گئے ہیں۔ اس موقع پر جوائنٹ ڈائریکٹر پلاننگ ملک سہیل اور دیگر افسران بھی ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ موجود تھے۔

112

کی کوئی قلت نہیں ہے، لہٰذا عوام بے بنیاد افواہوں پر کان نہ دھریں۔ ہم صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور سپلائی کی پوزیشن اطمینان بخش ہے۔'' ادھر ضلع انتظامیہ نے سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی غلط معلومات کا سخت نوٹس لیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ افواہیں پھیلانے اور مصنوعی قلت پیدا کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف قانون کے تحت کارروائی کی جائے گی۔ شہریوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ صرف سرکاری ذرائع پر بھروسہ کریں اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ ہدایات پر عمل کریں۔

اننت ناگ میں رام نومی مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منائی گئی

اننت ناگ، 26 مارچ //// ضلع اننت ناگ میں آج مقدس تہوار رام نومی نہایت عقیدت اور مذہبی جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر اچھ بل کے تاریخی ناگ ڈنڈی آشرم، شیر باغ کے رگھوناتھ مندر اور ضلع کے دیگر مقامات پر خصوصی تقاریب منعقد ہوئیں۔ اس موقع پر کشمیری پنڈت برادری کے بڑی تعداد میں عقیدت مندوں نے شرکت کی اور مذہبی رسومات ادا کرتے ہوئے خصوصی دعائیں کیں۔ دریں اثناء، ڈپٹی کمشنر اننت ناگ ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے ناگ ڈنڈی آشرم اچھ بل اور رگھوناتھ مندر شیر باغ کا دورہ کیا اور کشمیری پنڈت برادری کو تہوار کی مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اور دیگر اعلیٰ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تقاریب میں شرکت کی اور عقیدت مندوں کے ساتھ مذہبی رسومات میں حصہ لیا۔ انہوں نے اس موقع پر کہا کہ ناگ ڈنڈی آشرم اور رگھوناتھ مندر طویل عرصے سے بھائی چارے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی علامت رہے ہیں اور یہ علاقے کے مشترکہ ثقافتی ورثے کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے عوام میں اتحاد کے جذبے کو سراہتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اس قیمتی ثقافتی اور مذہبی ورثے کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے دونوں مقامات پر انتظامات کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ عقیدت مندوں کو تمام ضروری سہولیات بلا رکاوٹ فراہم کی جائیں۔

سپورٹس ٹائمز

Sports Times

گمبھیر ڈریسنگ روم میں جوابدہی چاہتے ہیں: فاف ڈو پلیسس

نئی دہلی، ۲۶ مارچ (یو این آئی): کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) گزشتہ ٹاٹا آئی پی ایل سیزن میں پوائنٹس ٹیبل کے دوسرے ہاف میں رہی تھی، اور اب نئے ہیڈ کوچ ابھشیک نائر کے لیے کام کا بوجھ کافی زیادہ ہوگا۔ 'جیو اسٹار' کے پروگرام 'آئی پی ایل ٹوڈے لائیو' پر بات کرتے ہوئے ماہرین فاف ڈو پلیسس اور آکاش چوپڑا نے کے کے آر کے ڈریسنگ روم میں گوتم گمبھیر کی عدم موجودگی، کپتان سے آگے قیادت کے کردار اور ابھشیک نائر کے لیے درپیش چیلنجوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ فاف ڈو پلیسس نے گوتم گمبھیر کی قیادت پر بات کرتے ہوئے کہا، «گمبھیر کے بارے میں میرا نظریہ ان لوگوں سے مختلف ہے جو ان کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ جب آپ ان کے خلاف کھیلتے ہیں تو وہ ہمیشہ کہانی کے 'ولن' ہوتے ہیں، لیکن آپ ان کی عزت کرتے ہیں۔ وہ بہت مسابقتی ہیں اور اس بات کی فکر نہیں کرتے کہ کوئی انہیں پسند کرے گا یا نہیں۔ ایک لیڈر کے طور پر ان کا کام اونچے معیار سیٹ کرنا اور ڈریسنگ روم میں جوابدہی برقرار رکھنا ہے۔ ایک مخالف لیڈر کے طور پر آپ انہیں ہرانا چاہتے ہیں، لیکن آپ اس بات کا احترام کرتے ہیں کہ وہ اتنے اونچے معیار قائم کرتے ہیں۔ ان کی قیادت میں کے کے آر ایک مضبوط ٹیم تھی۔» قیادت کے حوالے سے فاف نے مزید کہا کہ صرف کپتان ہی سب کچھ نہیں ہوتا بلکہ یہ اوپر سے نیچے تک ایک پورا نظام ہوتا ہے جس میں مالکان، کوچ اور لیڈرشپ گروپ شامل ہیں۔ انہوں نے ایم آئی، سی ایس کے اور کے کے آر جیسی کامیاب ٹیموں کی مثال دی جہاں گمبھیر کے ساتھ شریس ایئر یا دھونی کے ساتھ اسٹیفن فلیمنگ جیسے مضبوط جوڑ موجود رہے۔ آکاش چوپڑا نے گمبھیر کے جانے کے بعد کے کے آر میں ایک مستقل لیڈر کی کمی پر رائے دیتے ہوئے کہا، «کے کے آر کے ساتھ مسئلہ یہ رہا ہے کہ ان کے پاس مستقل مزاج قیادت کی کمی رہی ہے۔ جب گوتم تھے، تو انہیں ٹیم بنانے اور اپنی پسند کی کرکٹ کھیلنے کی پوری آزادی تھی۔ ایک مینٹر کے طور پر بھی وہ وہی آزادی چاہتے تھے۔ ان کی غیر موجودگی میں وہ تسلسل برقرار نہیں رہا۔ انہوں نے شریس ایئر کی کپتانی میں جیت حاصل کی اور پھر انہیں جانے دیا، اور اب وہ تلاش کر رہے ہیں کہ اگلا کپتان کون ہونا چاہیے۔» ابھشیک نائر کے چیلنجوں پر آکاش چوپڑا نے کہا، «یہ ابھشیک نائر کا پہلا بڑا اسائنمنٹ ہے۔ آئی پی ایل ایک بالکل الگ چیز ہے۔ وہ ایک ایسی بڑی فرنچائز کے ہیڈ کوچ بنے ہیں جس کے کپتان (اجنکیا رہانے) کو شاید باہر سے اتنی عزت نہیں مل رہی، کیونکہ وہ کپتانی کے لیے پہلی پسند نہیں تھے۔

بریک کی ضرورت تھی: پرتھوی

نئی دہلی، ۲۶ مارچ (یو این آئی) آئی پی ایل ۲۰۲۵ کی نیلامی میں فروخت نہ ہونے کے بعد پرتھوی شا ایک بار پھر اپنی پرانی ٹیم دہلی کیپٹلز (ڈی سی) کے ساتھ جڑ گئے ہیں۔ سال ۲۰۲۳ اور ۲۰۲۴ کے سیزن شا کے لیے کچھ خاص نہیں رہے تھے، جہاں ۱۶ اننگز میں ان کے بلے سے محض ۳۰۴ رنز ہی نکلے تھے۔ تاہم، آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے آغاز سے قبل شا کا ماننا ہے کہ اس چھوٹے سے وقفے نے انہیں ذہنی طور پر کافی مضبوط اور تروتازہ کر دیا ہے۔ شا نے اپنے تجربات شیئر کرتے ہوئے کہا، «میں نے اس دوران اپنی زندگی کو کھل کر جیا اور کچھ جگہوں پر گھوم کر اپنے دماغ کو پرسکون کیا۔ واپسی کے بعد میں نے اپنے پرانے روٹین پر تین گنا زیادہ محنت شروع کر دی ہے، چاہے وہ ٹریننگ ہو یا بلے بازی۔ میرے لیے یہ بریک بہت ضروری تھا۔ میں اسے پیچھے ہٹنا نہیں کہوں گا، بلکہ اس نے مجھے ذہنی طور پر مزید طاقتور بنایا ہے۔» واضح رہے کہ آئی پی ایل ۲۰۲۴ کے وسط میں ہی دہلی کیپٹلز نے انہیں پلیئنگ الیون سے باہر کر دیا تھا۔

سیمسن اوپننگ کریں گے

چنئی، ۲۶ مارچ (یو این آئی) چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) کے لیے آئی پی ایل ۲۰۲۶ سے قبل سب سے بڑا سوال یہی تھا کہ ان کے لیے اوپننگ کون کرے گا۔ ٹیم نے سیزن سے پہلے ہی سنجو سیمسن کو اپنے ساتھ جوڑا تھا جبکہ ٹیم میں پہلے سے ہی کپتان رتوراج گائیکواڑ اور انڈر-۱۹ اسٹار آیوش مہاترے موجود تھے۔ بدھ کے روز ممبئی میں کپتانوں کی ایک تقریب کے دوران گائیکواڑ نے تصدیق کی کہ سی ایس کے نے اپنی اوپننگ جوڑی فائنل کر لی ہے۔ تینوں بلے بازوں کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے گائیکواڑ نے واضح کیا، «رتو اور سنجو» (اوپننگ کریں گے)۔ آئی پی ایل ۲۰۲۵ میں اوپننگ کرتے ہوئے سات اننگز میں ۱۸۸٫۹۷ کے اسٹرائیک ریٹ سے ۲۴۰ رنز بنانے والے ۱۸ سالہ مہاترے کو اب نچلے نمبروں پر کھیلنا ہوگا۔

۲۰۲۶-۲۷ کے مصروف سیزن میں بنگلورو میں انٹرنیشنل کرکٹ کی واپسی

ممبئی، ۲۶ مارچ (یو این آئی): ہندوستانی مردوں کی کرکٹ ٹیم سال ۲۰۲۶-۲۷ کے دوران اپنے گھریلو میدانوں پر چار ممالک کے خلاف ۱۷ مختلف مقامات پر مجموعی طور پر ۲۲ بین الاقوامی میچ کھیلے گی۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے جمعرات کو بتایا کہ ہندوستانی مردوں کی ٹیم آئندہ ۲۰۲۶-۲۷ کے سیزن میں اپنے ملک میں ۲۲ بین الاقوامی میچوں کی میزبانی کرے گی۔ ہندوستان کے اس ہوم سیزن کا کیلنڈر جاری کر دیا گیا ہے، جس میں بارڈر-گاوسکر ٹرافی کے پانچوں ٹیسٹ ناگپور، چنئی، گوہاٹی، رانچی اور احمد آباد میں کھیلے جائیں گے۔ ٹیم انڈیا کا یہ سال کافی مصروف رہنے والا ہے۔ چار ممالک کی ٹیمیں دو طرفہ سیریز کھیلنے ہندوستان پہنچ رہی ہیں۔ دورے کا آغاز ویسٹ انڈیز (۲۷ ستمبر تا ۱۷ اکتوبر) سے ہوگا، جس کے بعد سری لنکا (۱۳ تا ۲۷ دسمبر)، زمبابوے (۳ تا ۹ جنوری) اور آخر میں آسٹریلیا (۲۱ جنوری تا ۷ مارچ) کا چیلنج ہوگا۔ خاص بات یہ ہے کہ زمبابوے کی ٹیم پورے ۲۴ سال بعد ہندوستان کی سرزمین پر کوئی دو طرفہ سیریز کھیلنے اترے گی۔ اس کے علاوہ، بنگلورو کے چناسوامی اسٹیڈیم میں بھی پھر سے انٹرنیشنل کرکٹ کی رونق لوٹے گی۔ گزشتہ سال جون میں یہاں مچی بھگدڑ میں ۱۱ افراد کی موت ہو گئی تھی، جس کے بعد سے یہاں کوئی بڑا میچ نہیں ہوا تھا۔ اب ۱۷ اکتوبر کو کیریبیائی ٹیم اور ۱۶ دسمبر کو سری لنکن ٹیم کے خلاف ہونے والے میچوں سے اس میدان کی واپسی ہوگی۔ بنگلورو کے ساتھ ساتھ گوہاٹی، حیدرآباد، رانچی اور احمد آباد کو اس سیزن میں دو دو میچوں کی میزبانی ملی ہے۔ گوہاٹی کا میدان گزشتہ سال نومبر میں اپنا پہلا ٹیسٹ منعقد کرنے کے بعد اب لگاتار دوسرے سال ٹیسٹ کی میزبانی کے لیے تیار ہے۔ دہلی میں ۱۳ دسمبر کو ہونے والا ون ڈے بھی سرخیوں میں ہے۔ سردیوں میں یہاں اسموگ اور آلودگی کا مسئلہ کھلاڑیوں کے لیے مشکل کھڑی کرتا رہا ہے، جیسا کہ ۲۰۱۷ میں سری لنکا کے خلاف میچ میں دیکھا گیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بورڈ نے گزشتہ سال کی طرح اس بار بھی شیڈول میں تبدیلی کی ہے تاکہ دہلی میں دیوالی کی آلودگی کے وقت میچ نہ ہو۔ دوسری طرف کولکتہ اور ممبئی کے تاریخی میدانوں پر زمبابوے کے خلاف ون ڈے مقابلے کھیلے جائیں گے۔ ہندوستان کا ۲۰۲۶-۲۷ گھریلو پروگرام ویسٹ انڈیز کے خلاف تین ون ڈے: ترواننت پورم (۲۷ ستمبر)، گوہاٹی (۳۰ ستمبر)، نیو چنڈی گڑھ (۳ اکتوبر) ویسٹ انڈیز کے خلاف پانچ ٹی-۲۰: لکھنؤ (۶ اکتوبر)، رانچی (۹ اکتوبر)، اندور (۱۱ اکتوبر)، حیدرآباد (۱۴ اکتوبر)، بنگلورو (۱۷ اکتوبر) سری لنکا کے خلاف تین ون ڈے: دہلی (۱۳ دسمبر)، بنگلورو (۱۶ دسمبر)، احمد آباد (۱۹ دسمبر) سری لنکا کے خلاف تین ٹی-۲۰: راجکوٹ (۲۲ دسمبر)، کٹک (۲۴ دسمبر)، پونے (۲۷ دسمبر) زمبابوے کے خلاف تین ون ڈے: کولکتہ (۳ جنوری)، حیدرآباد (۶ جنوری)، ممبئی (۹ جنوری) آسٹریلیا کے خلاف پانچ ٹیسٹ: ناگپور (۲۱-۲۵ جنوری)، چنئی (۲۹ جنوری-۲ فروری)، گوہاٹی (۱۱-۱۵ فروری)، رانچی (۱۹-۲۳ فروری)، احمد آباد (۳-۷ مارچ)۔

چورسیا نے چیمپئن شپ جیت لی

پٹنہ، ۲۶ مارچ (یو این آئی): ننیت چورسیا نے چوٹ کے باعث طویل عرصے تک کھیل سے دور رہنے کے بعد شاندار واپسی کا اعلان کیا اور '۲۰۲۶ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی نیکسٹ جین' سیزن کے چوتھے ایونٹ، الفا اسپورٹس اکیڈمی گولف چیمپئن شپ میں سخت محنت کے بعد ایک شاٹ سے فتح حاصل کر لی۔ ۲۵ لاکھ روپے کی انعامی رقم والی اس چیمپئن شپ کا انعقاد پٹنہ گولف کلب نے کیا تھا۔ کولکتہ کے ننیت چورسیا (۷۱-۶۵-۷۳)، جو کہ عظیم گولفر ایس ایس پی چورسیا کے بھتیجے ہیں، تیسرے اور آخری راؤنڈ میں ۷۳ کا اسکور بنا کر اپنا پہلا خطاب جیتنے میں کامیاب رہے۔ انہوں نے اس ہفتے مجموعی طور پر سات انڈر ۲۰۹ کا اسکور کیا۔ اکتیس سالہ ننیت کو اس جیت سے ۳,۱۷,۸۷۵ روپے کی انعامی رقم ملی، جس کی بدولت وہ '۲۰۲۶ ڈی پی ورلڈ پی جی ٹی آئی نیکسٹ جین آرڈر آف میرٹ' میں ۱۲۱ویں نمبر سے چھٹے نمبر پر آ گئے ہیں۔ بپن کھیا (۶۸-۷۵-۶۷) نے گزشتہ روز کا بہترین اسکور ۶۷ بنایا، جس سے انہیں چار درجے کا فائدہ ہوا اور وہ سکس انڈر ۲۱۰ کے ساتھ رنر اپ رہے۔

خطوں کے 1666 ایتھلیٹس حصہ لیں گے

تیانجن، ۲۶ مارچ (یو این آئی): ۱۰ویں ورلڈ جونیئر ووشو چیمپئن شپ میں تین عمر کے زمروں (ایج گروپس) کے مقابلوں میں ۷۸ ممالک کے ۶۶۶ ایتھلیٹس شرکت کریں گے۔ ۲۶ مارچ سے ۳۰ مارچ تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ میں مردوں کے یوتھ چانگ کوان، مردوں کے یوتھ گنشو اور خواتین کے یوتھ چانگ کوان کے تین بڑے مقابلے منعقد ہوں گے۔ انٹرنیشنل ووشو فیڈریشن کے جنرل سکریٹری ژانگ یوپنگ نے بدھ کے روز افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا، «۲۰۰۶ میں اپنے آغاز سے ہی ورلڈ جونیئر ووشو چیمپئن شپ، آئی ڈبلیو یو ایف کے سب سے بااثر یوتھ ایونٹ کے طور پر، نہ صرف مستقبل کے ٹیلنٹ کو نکھارنے، مہارتوں کے تبادلے اور خوابوں کو پورا کرنے کا ایک ذریعہ رہی ہے، بلکہ یہ نوجوانوں کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم بھی ہے۔» یہ ایڈیشن ۲۰۲۶ کے ڈاکار یوتھ اولمپک گیمز کے لیے تیاری اور ٹیم کے انتخاب کا کام کرے گا، اور ترقیاتی پروگراموں کے نتائج کا جائزہ لینے کے لیے ایک بہترین موقع فراہم کرے گا۔ اس بار مقابلے کی شدت بڑھانے کے لیے پہلی بار 'تاؤلو' کے لیے ایک نیا 'پریلمنری-فائنل' (ابتدائی اور فائنل) سسٹم متعارف کرایا گیا ہے۔

راہل چاہر پھر سے سرے ٹیم کے لیے کھیلیں گے

لندن، ۲۶ مارچ (یو این آئی): ہندوستان کے اسپنر راہل چاہر اس موسم گرما میں ہونے والی کاؤنٹی چیمپئن شپ میں آٹھ میچوں کے لیے سرے ٹیم میں واپسی کریں گے۔ جون میں شروع ہونے والی اس چیمپئن شپ میں چاہر آخری آٹھ میچوں میں کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے، جس کا آغاز ۵ جون کو اوول میں ہیمپشائر کے خلاف ہونے والے مقابلے سے ہوگا۔ چاہر نے کہا، «میں اس سیزن میں سرے میں واپسی کو لے کر بہت پرجوش ہوں۔ مجھے ۲۰۲۵ میں اپنا مختصر سا دورانیہ بہت پسند آیا تھا، اور جب میں نے ایلیک اسٹیورٹ سے بات کی، تو اس سیزن میں واپسی کا موقع ملتے ہی میں نے فوراً ہاں کر دی۔ سرے ایک کامیاب کلب ہے اور میں ۲۰۲۶ میں ٹیم کو اس کے اہداف حاصل کرنے میں مدد کرنا چاہتا ہوں۔» اس معاہدے کے حوالے سے سرے کی کرکٹ ٹیم کے ڈائریکٹر ایلیک اسٹیورٹ نے کہا، «راہل پچھلے سال آئے تھے اور انہوں نے ہیمپشائر کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی قابلیت ثابت کی تھی۔ ہم ٹیم میں ان کا پھر سے خیر مقدم کرنے اور یہ دیکھنے کے لیے پرامید ہیں کہ وہ سرے کے لیے کرکٹ میچ جیتنے میں کس طرح تعاون کر سکتے ہیں۔» مئی کے آخر تک، چاہر آئی پی ایل میں مصروف رہیں گے، جہاں وہ چنئی سپر کنگز کے لیے کھیلتے ہوئے نظر آئیں گے۔

تیراک منیکانت ایل نے جیتا تیسرا طلائی تمغہ

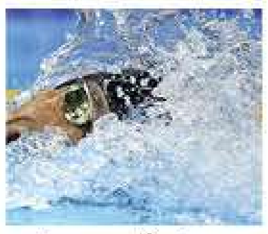

رائے پور، ۲۶ مارچ (یو این آئی): کرناٹک کے منیکانت ایل نے جمعرات کو یہاں کھیلو انڈیا ٹرائبل گیمز کے دوسرے دن ۲۰۰ میٹر تیراکی کے مقابلے میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنا مسلسل تیسرا طلائی تمغہ جیت لیا، جبکہ اوڈیشہ کی انجلی منڈا نے خواتین کے زمرے میں اپنا دوسرا طلائی تمغہ حاصل کیا۔ آج یہاں میزبان چھتیس گڑھ کی ایتھلیٹ انوشکا بھگت نے خواتین کی ۲۰۰ میٹر انفرادی میڈلے ریس میں دوسری پوزیشن حاصل کر کے اپنے تمغوں کی فہرست میں ایک اور چاندی کے تمغے کا اضافہ کیا۔ منیکانت نے اپنا غلبہ برقرار رکھا اور ۲۰۰ میٹر انفرادی میڈلے ریس ۲:۲۵٫۹۳ کے وقت کے ساتھ جیت کر سونا اپنے نام کیا۔ تریپورہ کے ریاض تریپورہ ۲:۳۳٫۰۲ کے وقت کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے، جبکہ کانہو سورین (اوڈیشہ) نے ۲:۳۶٫۲۱ کے وقت کے ساتھ کانسے کا تمغہ جیتا۔ انجلی نے خواتین کی ۲۰۰ میٹر انفرادی میڈلے ریس ۲:۵۳٫۸۲ کے وقت میں جیت کر سونا اپنے نام کیا۔

سی ایس کے اور ایم آئی دوسرے مرحلے میں ایک دوسرے سے دوبار کھیلیں گے

ممبئی، ۲۶ مارچ (یو این آئی) پانچ بار کی دو چیمپئن چنئی سپر کنگز اور ممبئی انڈینز آئی پی ایل ۲۰۲۶ کے دوسرے مرحلے میں دوبار آمنے سامنے ہوں گی، جو ۱۳ اپریل سے شروع ہوگا۔ ایس آر ایچ اور آر آر اس فیز کا آغاز حیدرآباد میں کریں گے، جبکہ آئی پی ایل کی دو بڑی ٹیمیں سی ایس کے اور ایم آئی ۲۳ اپریل کو ممبئی میں اور ۲ مئی کو چنئی میں مقابلہ کریں گی۔ ٹورنامنٹ کے اس فیز میں آٹھ ڈبل ہیڈر ہوں گے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے آج ٹاٹا انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۲۰۲۶ کے دوسرے فیز کے شیڈول کا اعلان کیا۔ باقی لیگ اسٹیج، جس میں ۵۰ میچ ہیں، ۱۳ اپریل سے ۲۴ مئی تک ہندوستان میں ۱۲ مقامات پر کھیلے جائیں گے۔ دوسرے فیز کے میچ بنگلورو، ممبئی، چنئی، کولکتہ، دہلی، احمد آباد، حیدرآباد، لکھنؤ، جے پور، دھرم شالہ، رائے پور اور نیو چنڈی گڑھ میں ہوں گے۔ جیسے ہی ٹورنامنٹ ایک اہم مرحلے میں داخل ہو رہا ہے، ٹیمیں پلے آف میں جگہ بنانے کے لیے مختلف مقامات پر مقابلہ کریں گی، اور لیگ اسٹیج کے دوسرے حصے میں یہ ریس مزید تیز ہونے کی امید ہے۔ ۱۳ اپریل ۲۰۲۶ کو ایکشن پھر سے شروع ہوگا، جس میں حیدرآباد میں سن رائزرز حیدرآباد کا مقابلہ راجستھان رائلز سے ہوگا، جس سے سنسنی خیز میچوں کا ماحول بنے گا۔ فینز ٹورنامنٹ کے ایک دلچسپ فیز کی امید کر سکتے ہیں۔

آر سی بی ڈیل بتائی گئی بات سے کہیں زیادہ بڑی ہے: للت مودی

بنگلورو، 26 مارچ (یو این آئی): رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) کی بلاک بسٹر فروخت کے بارے میں آئی پی ایل کے سابق کمشنر للت مودی نے جمعرات کو کہا کہ یہ ڈیل بتائی گئی بات سے کہیں زیادہ بڑی اور مہنگی ہے۔ اگرچہ 1.78 بلین ڈالر کے شہ سرخیوں والے اعداد و شمار پر بحث ہو رہی ہے، لیکن للت مودی نے کہا کہ اصل مالیاتی اخراجات کچھ اور ہی کہانی بیان کرتے ہیں۔ ان کے مطابق، تمام چیزوں کو جوڑنے کے بعد، کل ادائیگی تقریباً 1.936 بلین ڈالر ہو جاتی ہے، جس سے یہ ڈیل دو بلین ڈالر کے قریب پہنچ جاتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) کو دی جانے والی پانچ فیصد ٹرانزیکشن فیس ہی ویلیو ایشن سے زیادہ لاگت کو کافی بڑھا دیتی ہے۔ اس کے علاوہ، آر سی بی کی خواتین کی ٹیم کی خریداری کی لاگت اور کئی سالوں پر محیط اسٹرکچرڈ پیمنٹ سے کل اخراجات مزید بڑھ جاتے ہیں۔ للت مودی نے کرنسی کی قدر میں کمی کو بھی ایک وجہ بتایا، اور کہا کہ روپے کے اتار چڑھاؤ نے ہندوستانی تناظر میں ٹرانزیکشن کی مؤثر مالیت کو بڑھا کر تقریباً 18,200 کروڑ روپے کر دیا ہے۔ یہ تبصرے اس وقت سامنے آئے ہیں جب آدتیہ برلا گروپ کی قیادت والے ایک کنسورشیم نے 'یونائیٹڈ اسپرٹس لمیٹڈ' سے 'رائل چیلنجرز اسپورٹس پرائیویٹ لمیٹڈ' میں 100 فیصد حصص خریدے ہیں، جسے پہلے ہی آئی پی ایل کی تاریخ کی سب سے ہائی پروفائل ڈیلز میں سے ایک مانا جا رہا ہے۔ اعداد و شمار کی تفصیل بتاتے ہوئے للت مودی نے ایک بڑی بات پر زور دینے کی کوشش کی کہ آئی پی ایل فرنچائز کی قیمتیں نہ صرف آسمان چھو رہی ہیں، بلکہ ایسی ڈیلز کی اصل اکونومکس اکثر شہ سرخیوں میں کم بتائی جاتی ہے، جس سے اس میں شامل سرمایہ کاری کا اصل پیمانہ چھپ جاتا ہے۔ کے سابق مالک وجے مالیا نے فرنچائز کے نئے مالکان کو اس گراں قدر آئی پی ایل فرنچائز کو خریدنے پر نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ مالیا نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے فرنچائز سے وابستہ یادیں شیئر کرتے ہوئے کہا کہ جب انہوں نے 2008 میں 450 کروڑ روپے میں یہ فرنچائز خریدی تھی، تب کئی لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا تھا اور ان کی اس سرمایہ کاری کو محض ایک 'وینٹی پروجیکٹ' (نمائشی منصوبہ) قرار دے کر تنقید کی تھی۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس سرمایہ کاری کے پیچھے اصل مقصد 'رائل چیلنج' برانڈ کی تعمیر کرنا تھا، جس کی وجہ سے انہوں نے فرنچائز کا نام آر سی بی رکھا تھا۔ مالیا نے اپنی خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 450 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کو 16,500 کروڑ روپے تک بڑھتے دیکھنا بے حد اطمینان بخش ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آر سی بی ہمیشہ ان کے ڈی این اے کا حصہ رہے گی، جس میں نوجوان وراٹ کوہلی کو منتخب کرنے جیسی ان مٹ یادیں شامل ہیں، جو اب دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں۔ آر سی بی کے سابق مالک نے اپنے پیغام میں ان تمام مداحوں کا شکریہ ادا کیا جو ان کے دورِ اقتدار میں اور اس کے بعد ٹیم سے جڑے رہے۔ انہوں نے شائقین سے اپیل کی کہ وہ 'بنگلورو کے شیر' آر سی بی کی حمایت جاری رکھیں۔ واضح رہے کہ حال ہی میں آر سی بی کو ایک کنسورشیم نے تقریباً 16,500 کروڑ روپے میں خریدا ہے، جس سے یہ دنیا کی مہنگی ترین فرنچائز خریداریوں میں سے ایک بن گئی ہے۔ اس کنسورشیم میں آدتیہ برلا گروپ اور ٹائمز آف انڈیا گروپ کے ساتھ دیگر ادارے بھی شامل ہیں۔

Khyber Medical Institute

A Super Specialty Hospital

Khayam Chowk Nowpora Srinagar-Kashmir

NABH ACCREDIATED

E: khybermedical@gmail.com

DEPARTMENT OF ORTHOPEDICS

Our Specialties:

- Orthopedics
- Joint Replacement

Comprehensive care for several Orthopedic afflictions including Knee, Hip and Joint problems. We are equipped with a wide variety of specialties ranging from:

- Sports Medicine
- Pediatric Orthopedic Services.

Main focus on providing the highest level of patient care with professional expertise for early mobilization and have taken orthopedic treatment to an altogether different level in the valley.

Do you have **KNEE PAIN**

While
- Bending
- Sitting
- Standing
- Walking

Procedures

- Joint Replacement Surgery
- Arthroscopic Surgery
- Traumatic Orthopedic surgery
- Hand surgery
- Shoulder Surgery
- Spine surgery
- Hip Replacement
- Foot and Ankle Surgery
- Total Knee Replacement

Arthroscopy & Sports Medicine

- ACL Reconstruction
- MCL Reconstruction
- PCL Reconstruction
- ACL Avulsion Repair
- Meniscal Repair
- MPFL Reconstruction
- Shoulder Arthroscopy
- Bankart Repair
- Rotator Cuff Repair

TEAM OF DOCTORS

- **Dr. Mujahid Saleem (Reg. No: MS-8281)** (Visiting Consultant) Joint Replacement Surgeon with 34 years of experience.

Available for OPD & Surgeries On 27th & 28th March-26

- **Dr. M. Shafi (Reg. No: MS-3564)** MS (Ortho), FNB (Arthroscopy & Sports Medicine) Fellowship in Joint Replacement-New Delhi)

(Available all days except Sunday)

Say Good Bye to *Knee Joint Pain*

with wonders of Joint Replacement Surgeries with Experienced and skillfull hands.

"Time For A Painless Jog"

OPT for Knee Resurfacing (Replacement)

For further information/ appointments feel free to call:

0194-2455130, 2455119, 6006613404

جموں میں جے کے یوٹی مین ہاکی چیمپئن شپ کا آغاز

جموں، 26 مارچ: تین سال کے وقفے کے بعد، جے کے یوٹی مین ہاکی چیمپئن شپ آج کے روز کے کے ہاکی اسٹیڈیم، جموں میں آغاز ہو گئی۔ اس چیمپئن شپ میں مجموعی طور پر 17 ٹیمیں پورے یونین ٹیریٹری سے حصہ لے رہی ہیں۔ چیمپئن شپ کا باقاعدہ افتتاح مس نزہت گل، سیکرٹری، جے کے اسپورٹس کونسل نے کیا۔ موقع پر اپنے خطاب میں، انہوں نے علاقے میں ہاکی کو دوبارہ زندہ کرنے کی کوششوں کو سراہا اور کہا کہ ایسے ٹورنامنٹس نوجوانوں کی توانائی کو قومی تعمیر اور نظم و ضبط کی ترقی کی طرف مرکوز کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے جے کے اسپورٹس کونسل کی طرف سے ہاکی کے فروغ کے لیے مکمل حمایت کا بھی یقین دلایا۔ ڈاکٹر تارن سنگھ، جنرل سیکرٹری، ہاکی جے کے نے مہمان خصوصی اور دیگر معززین کا خیر مقدم کیا اور بتایا کہ یکم مئی 2025 سے ذمہ داری سنبھالنے کے بعد ہاکی جے کے خطے میں ہاکی کو دوبارہ فعال کرنے کے لیے سرگرم ہے۔ متعدد سب-جونیئر ٹورنامنٹس اور ضلعی سطح کے چیمپئن شپ کامیابی سے منعقد کیے گئے جس کے نتیجے میں قومی سطح کے مقابلوں میں کارکردگی میں بہتری آئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ٹیمیں رواں سال راجگیر اور رانچی میں ہونے والے سب-جونیئر نیشنل چیمپئن شپ کی تیاری کر رہی ہیں۔ مسٹر راجیو شرما، پیٹرن ان چیف، ہاکی جے کے اور صدر، ٹینکویٹ فیڈریشن آف انڈیا نے شکریہ کے کلمات ادا کیے اور جموں و کشمیر میں کھیلوں کے فروغ اور ہاکی کی ترقی کے لیے اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔

ضلع کشتی وار میں ٹیکوانڈو چیمپئن شپ کامیابی سے اختتام پذیر

کشتی وار، 26 مارچ: ضلع کشتی وار ٹیکوانڈو چیمپئن شپ 2025–26 آج اقرا انٹرنیشنل اسکول میں دو روزہ مقابلوں کے بعد کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ یہ مقابلے 25 اور 26 مارچ 2026 کو منعقد کیے گئے تھے۔ چیمپئن شپ کا انعقاد ضلعی ٹیکوانڈو ایسوسی ایشن کشتی وار نے جے کے ٹیکوانڈو ایسوسی ایشن اور جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کی سرپرستی میں کیا۔ تقریب میں ضلع کے مختلف اسکولوں اور کلبوں کے تقریباً 70 کھلاڑیوں نے حصہ لیا، جنہوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا اور اعلیٰ معیار کا مظاہرہ کیا۔ تمام مقابلے باقاعدہ قوانین اور ضوابط کے مطابق شفاف اور منظم انداز میں منعقد ہوئے۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی وکار احمد تھے جبکہ مہمان اعزاز میں مہناز بٹ اور اعجاز احمد شامل تھے۔ خصوصی مہمانوں میں عمان ورما اور ندیم نیاز زرگر بھی شامل تھے، جنہوں نے منتظمین کی کاوشوں کو سراہا اور نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ تکنیکی امور کی ذمہ داری کاشف اقبال کی قیادت میں انجام دی گئی، جن کے ساتھ افسران اسرار الٰہی زرگر، مطیب مسعود، احمد تہان، مہروزہ بانو، اور رومیا بانو شامل تھے، جنہوں نے تمام میچز کو منصفانہ اور پیشہ ورانہ انداز میں یقینی بنایا۔ چیمپئن شپ میں عمان ورما، جو جے کے اسپورٹس کونسل کی طرف سے مبصر کے طور پر موجود تھے، نے بھی اختتامی تقریب میں شرکت کی اور فاتحین اور شرکاء میں تمغے تقسیم کیے۔ راجیش پنگوترا نے چیمپئن شپ کی کامیاب میزبانی پر تنظیمی ٹیم کو مبارکباد دی اور نزہت گل کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے جموں و کشمیر میں ٹیکوانڈو کے فروغ اور ترقی میں مسلسل تعاون فراہم کیا۔ چیمپئن شپ کا اختتام جوش و خروش کے ساتھ ہوا، جو ضلع میں کھیلوں کے فروغ اور نوجوان ٹیلنٹ کی نشوونما میں ایک اور کامیاب قدم ثابت ہوا۔

ٹینس بال کرکٹ ٹرائلز کا انعقاد، بڑی تعداد نے ٹرائلز میں حصہ لیا

پلوامہ / تنہا ایاز / جموں اینڈ کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے ایم اے اسٹیڈیم جموں میں ٹینس بال کرکٹ ٹرائلز کا اہتمام کیا گیا۔ ٹرائلز میں لڑکوں اور لڑکیوں کی ایک بڑی تعداد نے شامل ہو کر اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر جموں اینڈ کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے پریزیڈنٹ بی کے گکو اور ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری فاروق سلرو کے علاوہ دیگر افراد موجود تھے۔ ٹرائلز کے دوران لڑکوں کی ٹیم کیلئے 14 اور خواتین ٹیم کے لیے 14 کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا۔ اس دوران جموں اینڈ کشمیر ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری فاروق سلرو نے بتایا کہ ٹرائلز میں بڑی تعداد میں کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ 27 سے 29 مارچ 2026 کو اتراکھنڈ میں منعقد ہونے والی 33 ویں فیڈریشن کپ ٹینس بال کرکٹ چیمپین شپ کیلئے 2 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹینس بال کرکٹ ایسوسی ایشن پر امید ہے کہ جموں اینڈ کشمیر یوٹی کی نمائندگی کیلئے ٹرائلز میں جن کھلاڑیوں کا انتخاب ہوا ہے وہ اتراکھنڈ میں منعقد ہونے والی فیڈریشن کپ ٹینس بال کرکٹ چیمپین شپ میں شاندار کارکردگی دکھا کر جموں و کشمیر کا نام روشن کریں گے۔

اسکوائی ایونٹ کامیابی سے اختتام پذیر

یوسمارگ، ۲۶ مارچ: یوٹی لیول اسکوا ساؤتھ ایونٹ آج یوسمارگ میں کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یہ پروگرام جموں و کشمیر اسکوا ایسوسی ایشن نے یوشا پلے کے اشتراک سے منعقد کیا، جس میں پورے جموں و کشمیر کے تقریباً ۵۰۰ کھلاڑیوں اور افسران نے حصہ لیا۔ تقریب میں مہمان خصوصی سی ای او ۵۳ آر آر تھے جبکہ مہمان اعزاز میں مسٹر مندیپ سنگھ، سی ای او یوشا انٹرنیشنل لمیٹڈ، ای سی او ایس ایس بی ناگام، بابا فردوس، چیف کشمیر اسکوا، مسٹر بلبیر سنگھ، اسسٹنٹ ڈائریکٹر کشمیر یوتھ سروس اینڈ اسپورٹس اور سی ای او یوسمارگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی شامل تھے۔ اس کے علاوہ سول اور پولیس انتظامیہ کے متعدد افسران، والدین اور مقامی افراد بھی موجود تھے۔ مہمان خصوصی نے منتظمین کی تعریف کی کہ ایسے پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں تاکہ وادی کے نوجوان صحت مند اور نشہ سے پاک رہیں۔

یوٹی لیول بال بیڈ منٹن چیمپئن شپ کا آغاز

سری نگر، 26 مارچ: جموں و کشمیر یوٹی لیول بال بیڈ منٹن چیمپئن شپ برائے لڑکے اور لڑکیاں، سیشن 2025–26 کی افتتاحی تقریب آج کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی، جس میں پورے یونین ٹیریٹری سے کھلاڑیوں نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔ چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کے مختلف اضلاع کے 200 سے زائد کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ پہلے دن کے دوران، سب-جونیئر، جونیئر، یوتھ اور سینئر کیٹگریز میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے مجموعی طور پر 15 میچز (5 پوائنٹس فارمیٹ) کھیلے گئے۔ علاوہ ازیں، سنگلز، ڈبلز اور مکسڈ ڈبلز کیٹگریز میں 10 میچز بھی منعقد ہوئے۔ یہ معتبر چیمپئن شپ جے کے بال بیڈ منٹن ایسوسی ایشن کی جانب سے بال بیڈ منٹن فیڈریشن آف انڈیا کے بینر تلے، جے کے اسپورٹس کونسل کے اشتراک اور اسپانسرشپ میں منعقد کی گئی ہے۔ چیمپئن شپ تین روز تک جاری رہے گی، جس میں پورے یوٹی سے منتخب اور باصلاحیت کھلاڑی اپنی مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔ اختتامی تقریب 28 مارچ 2026 کو منعقد ہو گی۔ اس چیمپئن شپ میں تمغے حاصل کرنے والے کھلاڑی اگلی سب-جونیئر، جونیئر، یوتھ اور سینئر نیشنل چیمپئن شپ میں یونین ٹیریٹری کی نمائندگی کرنے کا موقع پائیں گے۔ اس پروگرام کا مقصد جموں و کشمیر میں بال بیڈ منٹن کو فروغ دینا اور نوجوان کھلاڑیوں کو اعلیٰ سطح پر اپنی صلاحیت دکھانے کا پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ افتتاحی تقریب میں افسران، کوچز اور کھیلوں کے شائقین نے شرکت کی اور چیمپئن شپ کے کامیاب انعقاد کو سراہا۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا بذریعہ تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:

ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی

دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر-190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781